یا حی

یا قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور جن لوگوں نے یقین کیا اور مطابق سنت کام کیے ہم ان کے تمام گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے نیک اعمال کے بہترین بدلے دیں گے۔ عنکبوت 7

www.KitaboSunnat.com

آئینہ
کتاب و سنت

مقلد اور غیر مقلد کب سے ہیں

تالیف
محمد منیر عاجز

جاری کردہ
مجلس اشاعت توحید سنت رجسٹرڈ ڈنمارک

ہدیہ
دعائے خیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑو اور فرقوں میں نہ بٹو

ادارہ مجلس اشاعت توحید وسنت 1974 سے قائم ہے جو اپنی مدد آپ کے تحت قرآن وحدیث سے دینی معلومات نقل کر کے آپ حضرات تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے

پہلی بار دوستوں نے تعاون کیا ہے اللہ تعالی سب کا تعاون قبول فرمائے آمین

(تفصیل تعاون)

جناب حاجی محمد عمران ٹرکوں والے	10000	جناب حاجی محمد شریف چشتی ڈنمارک پاکستانی رقم	2000
جناب حاجی محمد ادریس ملی	2000	جناب حاجی محمد ظفر شاہ ڈنمارک	2000
جناب حاجی محمد رضوان مانچسٹر	6200	جناب حاجی محمد آصف منیر	13700
جناب محمد قاسم ملک	500	جناب شیخ محمد یاسر	300
جناب ڈاکٹر محمد اشفاق	500	جناب نام نا معلوم	200
جناب ماسٹر غلام نبی	500	جناب محمد کاشف غوری	6000
جناب حاجی محمد ندیم، محمد نوید لنڈا بازار والے	15000	جناب محمد اقبال صادق آرٹسٹ	15000

1974 تا جون 2016 تک ادارہ کی کل رقم 73900

اللہ تبارک وتعالی تمام مسلمانوں کو کار خیر میں مال وجان خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعاؤں کے طالب

مجلس اشاعت توحید وسنت رجسٹرڈ ڈنمارک

ھدیہ دعائے خیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جن لوگوں نے یقین کیا اور مطابق سنت کام کیے ہم ان کے تمام گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے نیک اعمال کے بہترین بدلے دیں گے۔ عنکبوت ۷

آئینہ کتاب و سنت

مقلد اور غیر مقلد کب سے ہیں

تالیف
محمد منیر عاجز

www.KitaboSunnat.com

جاری کردہ
مجلس اشاعت توحید و سنت رجسٹرڈ ڈنمارک

ہدیہ
دعائے خیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم شیخ محمد منیر عاجز حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے آپ کی تحریر کردہ کتاب آئینہ کتاب وسنت پوری پڑھی، الحمد للہ کتاب مدال اور بے حد مفید ہے۔

آپ یہ رسالہ مرتب کرنے میں بڑی محنت کی ہے اسلوب اور تحریر ایسی کہ صاف پتہ چلتا ہے کہ کتاب لکھنے کا مقصد طعن تشنیع نہیں بلکہ ہمدردی اور خیر خواہی اور خلوص کے ساتھ راہ حق کی طرف رہنمائی ہے۔ جو کوئی یہ کتاب تلاش حق کیلئے پڑھے گا۔ ان شاء اللہ ضرور راہ یاب ہوگا مگر ضدی اور متعصب کو شہد اور مٹھائی بھی کڑوی لگتی ہے۔ اس کا کوئی علاج نہ ہے۔ ختم اللہ علی قلوبھم کے مصداق ہیں الا یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کے قفل کھول دے۔ آپ نے ماشاء اللہ نہایت سلجھے ہوئے طریقے سے اپنا دعویٰ ثابت کیا ہے۔ یہ کتاب دلائل اور معلومات کے لحاظ سے بہت اچھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کتاب کو عوام وخواص کے لئے مفید بنائے اور آپ کو اجر جزیل سے نوازے آمین۔

سرپرست

الرقم الاثم ابوبکر صدیق السلفی

ہفت روزہ الاعتصام لاہور پاکستان

☆......☆......☆

میں حضرت مولانا ابوبکر صدیق السلفی حفظہ اللہ تعالیٰ کا بے حد مشکور وممنون ہوں کہ انہوں نے مسودہ آئینہ کتاب وسنت کا بغور جائزہ لیا اور رہنمائی بھی کی اللہ تعالیٰ ان کی زندگی بابرکت بنائے اور دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ اپنے خاص انعامات سے نوازے آمین

دعاگو: محمد منیر عاجز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ کتاب و سنت

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑو اور فرقوں میں نہ بٹو۔

نام کتاب .... آئینہ کتاب وسنت (مقلد اور غیر مقلد کب سے ہیں؟)

اشاعت .... 1437 ہجری محرم بمطابق 2015ء

مؤلف .... محمد منیر عاجز

ٹائٹل ڈیزائن .... خطاطی ڈیزائن دار القلم پرنٹرز لاہور 0321-6775072

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
1	ارشاد باری تعالیٰ	04
2	انکشاف کی وضاحت	10
3	اہل سنت والجماعت لوگوں نے فرقے نہیں بنائے	12
4	اہل حدیث کی فضلیت	15
5	رسول اللہ ﷺ نے حدیث طلب کرنے والوں کی عزت کرنے کی وصیت فرمائی	20
6	اسلام شروع ہوا غربت کے ساتھ	23
7	نجدیت کی حقیقت	27
8	صاحب قرآن رسول اللہ ﷺ خود سب سے پہلے حدیث والے (اہلحدیث ہوئے)	30
9	مذہب اہل حدیث اللہ تعالیٰ نے عرش عظیم پر بنایا	34
10	علمائے اُمت کی گواہیاں	39
11	لمحہ فکریہ!	43
12	اہل حدیث کے بارے چند اصحاب علم کے ارشادات	46
13	اہل حدیث کا عقیدہ اور نصب العین	53
14	اللہ تعالیٰ کے جاری کردہ مذہب کے خلاف	59
15	دوسرا حصہ تقلید	61
16	اللہ و رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو اور اپنے حاکموں کی	65
17	تقلید کی تعریف و معنی	68
18	گستاخ کون؟	71
19	اقوال ائمہ واربعہ	74
20	ارشاد باری تعالیٰ	80

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد باری تعالیٰ جل شانہ

فَوَرَبِّکَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثِيًّا) (68ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ
عِتِيًّا) (69ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلِيًّا) (70وَإِن
مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا) (71ثُمَّ نُنَجِّي
الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (72وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ
آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا) (73وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ
أَثَاثًا وَرِئْيًا) (74قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا
حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ
هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ○75 (پارہ 16 سورۃ مریم 68 تا 75)

تیرے پروردگار کی قسم: ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کر کے ضرور ضرور جہنم کے اردگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کر دیں گے ○(68)، پھر ہر گروہ سے انہیں الگ نکال کھڑا کریں گے جو اللہ رحمن سے بہت اکڑے اکڑے پھرتے تھے ○(69)، پھر ہم انہیں بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم کے داخلے کے زیادہ سزاوار ہیں ○(70)، تم میں سے ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی فیصل شدہ امر ہے ○(71)، پھر ہم پرہیزگاروں کو تو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے ○(72)، جب ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں بتاؤ ہم تم دونوں جماعتوں میں سے کس کا مرتبہ زیادہ ہے؟ اور وہ کس کی مجلس شاندار ہے؟ ○(73)، ہم تو ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو غارت کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نام و نمود میں ان سے بڑھ چڑھ کر تھیں ○(74)، کہہ دیجئے! جو گمراہی میں ہوتا ہے اللہ رحمن اس کو خوب لمبی مہلت دیتا ہے
یہاں تک کہ وہ ان چیزوں کو دیکھ لیں جن کا وعدہ کیے جاتے ہیں یعنی عذاب یا قیامت کو اس وقت ان کو صحیح طور پر معلوم ہو جائے گا کہ کون مرتبے والا اور کس کا جتھا کمزور ہے ○(75)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

برادرانِ اسلام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ایک عرصہ سے ایک فرقہ اپنے آپ کو باادب اور نیک ثابت کرنے میں پمفلٹ نکالتا رہتا ہے اور دوسروں کو بے ادب اور گستاخ ثابت کرنے میں اپنی عقل کا خوب استعمال کرتا ہے مگر بے اثر، کچھ نادان دین اسلام سے کم رغبت رکھنے والے ضرور شک وشبہ میں پڑتے ہیں مگر معلوم ہونے پر قرآن وسنت کے فیصلے ہی تسلیم کرتے ہیں............ یہ فرقہ اس آیت کے ترجمہ پر ادب اور بے ادبی کا فتوی جاری کرتا رہتا ہے ان کے تابعداروں نے اس آیت کو بحث کے لیے خوب یاد کر رکھا ہے۔

وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ O (آل عمران 54)

اور کافروں نے مکر کیا اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ سب سے بہتر مکر کرنے والا ہے O

(شاہ رفیع الدین)

اس فرقہ کا تبصرہ۔ مکر کی نسبت اللہ عزوجل کی طرف کرنا کس قدر بے ادبی ہے۔ یہ تو دھوکہ دینے کیلیے بولا جاتا ہے اور اللہ عزوجل تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ پھر اعلحضرت احمد رضا خان بریلوی صاحب کی تعریف کے ساتھ اس آیت کا ترجمہ کہ اعلحضرت نے یوں ترجمہ کیا ہے۔

"اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر کرنے والا ہے O" اور اس ترجمہ کی تعریف میں بتایا ہے کہ آیت کا مفہوم بھی ادا ہو گیا اور ادب بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اور ادب کرنا اچھی بات ہے ذرا اس حدیث پر بھی غور فرمایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس نے قرآن میں اپنی عقل کے ساتھ کہا پس چاہیئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں بغیر علم کے بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں کر لے۔

(رواۃ ترمذی مشکوۃ باب کتاب العلم ج۔ا 29)

یہ پمفلٹ شائع کرنے والے سے میرا سوال ہے کہ حدیث آپ نے پڑھ لی اور تعریف شدہ ترجمہ بھی ۔۔۔۔ یعنی اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کرنے کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ نے سب سے بہتر چھپی تدبیر کرنے والا ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "ان کے ہلاک کرنے کی خفیہ تدبیر فرمائی" آیت ہذا میں کن الفاظ کا ترجمہ ہے۔۔۔۔۔ "چھپی تدبیر" آیت ہذا میں عربی کے الفاظ کون سے ہیں؟

◉ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اپنی کلام مجید میں فرماتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ۔ (اعراف:195)

1- تم فرماؤ کہ اپنے مشریکوں کو پکارو اور مجھ پر داؤں چلو اور مجھے مہلت نہ دو۔
(ترجمہ: اعلحضرت بریلوی)

2- آپ کہہ دیجئے: تم اپنے سب شرکا کو بلا لو پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا مہلت نہ دوں۔
(ترجمہ: دیوبند)

3- کہہ لو اپنے شریکوں کو پکارو پھر میری برائی کی تدبیر کرو پھر مجھے ذرا مہلت نہ دوں O
(ترجمہ: اہل حدیث)

4- کہہ دو کہ پانے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ بھی مہلت نہ دو O۔۔۔۔یعنی تدبیر لفظ کی عربی "کید" ہے۔
(ترجمہ: سعودیہ)

ایک اور آیت ملاحظہ فرمایئے:

مِن دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ (هود:55)

◉ تم سب مل کر میرا برا چاہو پھر مجھے مہلت نہ دو ० (ترجمہ بریلوی)

◉ تم سب ملکر میرے بارے میں تدبیر کرلو اور مجھے مہلت نہ دو ० (ترجمہ دیوبندی)

◉ تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرلو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو ० (ترجمہ اہلحدیث)

مختصر:۔ کلام الٰہی سے یہ ثابت ہوا کہ مَکرُ وا کے معنی تدبیر نہیں بلکہ تدبیر کیلئے لفظ قرآن میں کِید لکھا ہے پمفلٹ والے نے ایک بات تو تسلیم کر لی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے، تو یہ بھی تسلیم کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کلام پاک میں جو نازل فرمایا ہے وہی بہتر اور حق ہے اس لئے مَکرُ وا عربی لفظ ہے اور کلام الٰہی عربی زبان میں ہے اور دنیا میں 9614 مادری زبان ہیں باقی زبانوں میں مَکرُ وا کے معنی سے آپ 9913 مادری زبان والوں کو کیسے مطمئن کریں گے اور کس کس پر گستاخی کے فتوے لگائیں گے؟

بہتر تو یہ ہے کہ فتوؤں کے کے بجائے میرے جیسے کم علموں اور سادہ عوام کی راہنمائی کریں۔

قرآن وسنت سے جو فرض بنتا ہے جبکہ قرآن حکیم پوری دنیا کیلئے ہے، صرف پاکستانی یا اردو زبان والوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیلئے نازل تو نہیں ہوا، اللہ تعالی نے اپنی کلام کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس میں کجی تلاش مت کیجئے نہ ہی اللہ کی کلام میں بے جا عقل کا استعمال کریں، اللہ تعالی نے جو نازل فرمایا وہ حق اور سچ ہے اس پر ایمان لائیں، پھر بھی اعتراض کرنا ہے تو "مکرو‌ا" کی جگہ "کیدٌ" قرآن میں لکھ دیں آپ کو کون روک سکتا ہے۔

(پمفلٹ والے صاحب بہت ادب پسند ہیں ان سے فتوی لیجئے کلام الہی پر کیا فتوی لگاتے ہیں)۔

1- اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ۔

''گندیاں گندوں کیلئے اور گندے گندیوں کیلئے'' (سورۃ نور 26)

(اللہ تعالی نے اپنی کلام میں لفظ ''خبیث'' استعمال کیا ہے اور ترجمہ میں گندیاں اور گندے ہے۔ پمفلٹ والے صاحب ادب و بے ادبی کا فتوی کس پر لگائیں گے؟)

2- قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ (سورۃ نمل 39)

☆ ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت حضور میں حاضر کردوں گا قبل اس کے حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بے شک اس پر قوت والا امانت دار ہوں۔ (ترجمہ بریلوی)

(ذرا سوچیے! کیا خبیث امانت دار کو کہتے ہیں)

☆ جنوں میں سے ایک دیو نے کہا میں تمہیں وہ لا دیتا ہوں، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کیلئے طاقت ور امانت دار ہوں۔ (ترجمہ دیوبندی)

☆ ایک قوی ہیکل جن کہنے لگا آپ اپنی اس مجلس سے اٹھیں اس سے پہلے ہی پہلے میں اسے آپ کے پاس لا دیتا ہے، یقین مانیے کہ میں اس پر قادر ہوں اور امانت دار بھی ہوں۔ (ترجمہ اہلحدیث)

قرآنی آیات۔ میں لفظ ''عِفْرِيْتٌ'' کے معنی خبیث اور الخبیث کے معنی گندے کسی بھی مکتب فکر و لغات نے نہیں کیا۔ پمفلٹ والے صاحب ادب کو ملحوظ خاطر رکھ کر بے ادبی کا فتوی کس پر لگائیں گے؟

حق کے ساتھ راہنمائی فرمائیں اور یہ یاد رکھیں کہ ایک دن اللہ کے ہاں پیش ہونا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکشاف پمفلٹ نکالنے والے صاحب نے انکشاف کیا ہے کہ غیر مقلدین ایک نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا، اس مذہب کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔ جس نے تقلید کو شرک قرار دیا۔ یعنی چاروں اماموں حضرت امام اعظمؒ، حضرت امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام مالکؒ کو غلط قرار دیا۔

جو شرعی مسائل میں ان کی تقلید کرتے ہیں ان کو مقلد کہتے ہیں۔ اس نے تقلید کو شرک قرار دیا۔ یعنی جتنے بھی بزرگ پہلے تشریف لے گئے سب کسی نا کسی کے مقلد تھے۔ یعنی غوث اعظم رح، امام احمد بن حنبل کے مقلد تھے، امام بخاری امام شافعی کے مقلد تھے۔ یعنی غوث اعظم۔ اس نے ان تمام کو مشرک قرار دیا۔

- یہ پمفلٹ نکالنے والے سے سوال ہے کہ پاکستان بننے کے بعد کئی فرقے اہل سنت کا نام لیکر منظر عام پر آئے ہیں اور خصوصا 1980ء کے بعد کتنے ہی پگڑیوں والے فرقے پیدا ہوئے کبھی ان کے بارے بھی پمفلٹ نکالیں کہ ان میں سے کون حق کے راستے پر ہے اور کون گمراہی کے راستہ پر تا کہ عوام الناس حق کے راستہ پر چل کر جنت والے بن جاویں تا کہ انسانی ہمدردی کا ثواب پائیں پمفلٹ پڑھ چکنے کے بعد خیال آیا کہ ان اعتراضات کو قرآن وسنت کی روشنی میں پرکھنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات اور صحابہ کرام رضہ کے اقوال سے تحقیق عوام الناس تک پہنچانی چاہیے تا کہ دین سے کم رغبت رکھنے والا اعتراضات کو سچ مان کر راہ حق سے دور نہ ہو جائے۔

میں ناچیز ''قرآن وحدیت کا آئینہ'' آپ کے سامنے رکھنے جا رہا ہوں۔

دین اسلام میں فرقے بنانے کا تصور ہرگز نہیں پھر بھی فرقہ کے نام میں حق موجود ہے بشرطیکہ اپنے فرقہ کے نام میں مخلص اور سچا ہو۔۔۔۔۔۔ مثلا۔۔۔۔۔۔

- اگر آپ کا دعوی ہے کہ میں اصل اہلسنت والجماعت سے ہوں اور آپ کا عقیدہ و ایمان صحابہ رضؓ جیسا ہے تو یقینا آپ اہلنست والجماعت ہیں اور آپ کیلئے جنت کی بشارت ہے اگر دعوی کے مطابق عقیدہ و ایمان نہیں تو آپ کا دعوی باطل ہے۔ آپ گمراہی کے راستہ پر ہیں، اپنے آپ کو بدلیں۔ تا کہ جنت والے بن جائیں۔

- اگر کسی اہل تشیع کا دعوی ہے کہ میں اہل بیت سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔ تو اس کا عقیدہ و ایمان حضرت علیؓ، حضرت حسینؓ، حضرت حسنؓ، جیسا ہونا چاہیے، جنت نصیب ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی۔زبانی دعوی فائدہ نہ دے گا۔

◉ اگر کسی کا دعوی ہے کہ میں اولیاء اللہ اور بزرگان دین سے محبت اور عقیدت رکھنے والا ہوں تو ان کے اقوال اور اعمال پر یقین سے عمل کرنے کے ساتھ یہ دعا کرے۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِمْ غَيرِ المَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ ٥ (آمین)

یعنی اے میرے پروردگار! مجھے اپنے ان ولیوں، نیک بزرگوں کے راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما جن پر تو نے انعام فرمایا، اور ان لوگوں کے طریقہ پر چلنے سے بچا جن پر تیرا غضب ہوا جو راہ سے بھٹک گئے۔ (آمین)، تو میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہر کوئی خلوص نیت سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے اور قائم رہ کر عمل کرنے والا ضرور جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرے گا۔ (انشاء اللہ العزیز)

قرآن وحدیث کی مخالفت کرنے والا جنت سے محروم رہے گا ہمیشہ ہمیشہ

دُعا اے میرے پروردگار میری مدد فرما تا حق وسچ لکھنے کی توفیق عطا فرما نا جو تمام مسلمانوں کیلئے باعث تسکین وہدایت ہو، دل آزادی نہ ہو آمین۔

غیر مقلدین 1209ء ہجری سے ہیں یا شروع اسلام سے ہیں اس کے بارے سچائی لکھنے کی توفیق عطا فرمانا کہ ہر چیز تیرے ہی اختیار میں ہے۔۔۔۔۔۔۔آمین

راقم الحروف: محمد منیر عاجز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکشاف کی وضاحت

سچ یہ ہے کہ محمد بن عبدالوہاب ایک اہلحدیث عالم دین تھا یعنی عبدالوہاب کا بیٹا محمد اہلحدیث عالم تھا اس نے اپنے باپ عبدالوہاب کے نام پر کوئی مذہب نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے بیٹے محمد نے کوئی مذہب یا فرقہ ادارہ یا تنظیم وغیرہ کچھ نہیں بنایا۔۔۔۔ اس محمد کا مشن قرآن وسنت کی تبلیغ واتباع تھی۔ کسی کی تقلید یا اپنی تقلید کروانا نہ تھا۔۔۔۔ اگر کوئی عبدالوہاب کی وجہ سے اہلحدیث کو وہابی کہے تو وہ بالکل غلط ہے۔۔۔۔ اگر کوئی محمد کا مقلد بننا چاہیے تو وہ محمدی کہلائے گا وہابی نہیں۔۔۔۔ اور (محمد) عالم دین اہلحدیث 1115 ہجری میں پیدا ہوئے اور 1206 ہجری میں فوت ہوئے۔ 91 برس عمر پائی۔ پمفلٹ والے صاحب نے لکھا ہے کہ محمد بن عبدالوہاب نجدی نے 1209 ہجری میں نیا فرقہ بنایا عقل تسلیم نہیں کرتی۔ اس لئے کہ یہ حضرت 1206ء ہجری کے بعد دنیا میں تھے ہی نہیں۔ تو وہابی فرقہ کس نے بنایا؟

لفظ ''اَلْوَھَابُ'' معنی بہت دینے والا۔۔۔۔ وہابی وہاب کو ماننے والا

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں ایک نام ''اَلْوَھَابُ'' دیکھ پڑھ سکتے ہیں

لفظ ''وھابی'' بطور طعنہ انگریز دور میں بریلی شہر سے ایجاد شروع ہوا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا: (سورت حجرات نمبر 11)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (حجرات 11)

ترجمہ: اے ایمان والو! ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے ٹھٹھا کریں کچھ بعید نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کے نام دھرو سے فسق کے نام لینے سے ایمان لانے کے بعد بہت برے ہیں اور جو باز نہ آئیں سو وہی ظالم ہیں۔

لفظ ''وھابی'' دولفظوں کا مرکب ہے:

لفظ۔ وہاب۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ اس کے ساتھ دوسرا۔ یائے ہے۔ اور ی۔ ساتھ ملایا تو۔ وھاب ی۔ وہابی بنا۔ وہاب معنی بہت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور وہابی بہت دینے سے نسبت والا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا بندہ کامل یقین اور عقیدہ رکھنے والا اپنے وہاب کا بندہ ہے۔۔۔۔وھابی کی اپنے وہاب سے

دعا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما یقیناً تو ہی بہت بڑا عطا دینے والا ہے۔ (8(پ3،سورہ آل عمران آیت8)

ثابت ہوا کہ وہاب اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے وہابی اس کا ماننے والا بندہ ہے

جیسے کہ اعلحضرت بریلوی صاحب کا پیرو کار اُن کی سنتوں پر عقیدہ و ایمان رکھنے والا اپنی نسبت قائم رکھ کر۔۔۔۔۔بریلوی کہلاتا ہے۔۔۔۔۔اپنی مساجد کی نسبت بریلوی لکھتا ہے۔

جیسے ملتانی۔ملتان والا، اوکاڑوی اوکاڑے والا، فاروقی فاروق والا

محمدی۔محمد والا، صدیقی۔صدیق والا۔ لاہوری۔لاہور والا۔ گجراتی۔ گجرات والا وغیرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی میں ایک نام عبدالوہاب بھی ہے چنانچہ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ المتوفی 32 ہجری فرماتے ہیں۔

اہل جنت جنت کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام عبدالکریم ہے، اہل دوزخ کے نزدیک عبدالجبار نام ہے، حاملین عرش کے نزدیک آپؐ کا نام عبدالمجید ہے اور دیگر ملائکہ کے نزدیک عبدالحمید نام ہے۔

وَعِنْدِ الْأَنْبِيَاءِ عَبْدُ الْوَهَّابِ۔اور انبیا کرام علیہ السلام کے نزدیک نام عبدالوہاب ہے۔

(تفسیر جلالین کا حاشیہ بحوالہ فرقہ ناجیہ ص5)

حاصل کلام:۔ مذکورہ تصریحات سے ثابت ہوا کہ وہابی کا معنی اللہ تعالیٰ عزوجل اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والا ہے۔(اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ آمین)

وہابی کا معنی ہے رحمان والا — کچھ اور ہی سمجھا ہے شیطان والا

وہابی کے پیشوا ہیں رسول خدا — وہابی اُن کی سنت پہ ہیں دل سے فدا

صرف اتباع سنت والے ہی جنتی ہیں

ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا آگاہ ہو جاؤ تم میں سے پہلے اہل کتاب (یہود اور نصاریٰ) بہتر 72 فرقے ہو گئے اور اس ملت کے لوگ قریب ہیں کہ تہتر فرقے ہو جاویں۔ان میں سے بہتر جہنم میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاویں گے اور ایک جنت میں جاوے گا۔ اور وہ فرقہ جماعت کا ہے۔

ابن یحیی اور عمرو کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن میں گمراہیوں ایسی سما جائیں گی جیسے کلب (یہ ایک مرض ہے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔) انسان کی ہر رگ اور جوڑ میں سما جاتا ہے۔ (سنن ابوداؤد حدیث نمبر 1173، ج-3)

- جو قائم ہے اللہ کی کتاب اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی سنت پر اور پیروی صحابہؓ پر ہیں اور ائمہ راشدین رح پر اور توسط اور اعتدال پر ہے افراط اور تفریط کے درمیان میں جبریہ اور قدریہ اور روافض اور مشبہ اور معطلہ کے (علامہ)
- ایسی ہی بدعتیں ان کی ہر رگ و ریشہ میں سما جاویں گی (علامہ)

اصحاب رسول ﷺ کی فضیلت کا بیان

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بہترین امت اس زمانے کے لوگ ہیں جن میں میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں یعنی تابعینؒ (کا زمانہ ایک سو ستر ہجری تک، پھر وہ لوگ جو اُن سے نزدیک ہیں یعنی تبع تابعینؒ جن کا زمانہ 220 جو دو سو بیس ہجری تک ہے، معلوم نہیں تیسرے لوگوں کا آپ ﷺ نے ذکر کیا یا نہ کیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ لوگ نکلیں گے جو گواہی کو مستعد ہوں گے بدوں طلب کے اور نذر کریں گے مگر پورا نہ کریں گے اور خیانت کریں گے اور امانت دار نہ ہوں گے اور ظاہر ہو جاوے گا۔ ان میں موٹاپا (حرام کا مال کھانے سے) (ابوداؤد حدیث نمبر 1232، ج۔3 ص 515)

یعنی آپ کے زمانہ نبوت سے لیکر اخیر زمانہ صحابہ و تبع تابعینؒ تک امت کے بہترین لوگ ہیں جو ایمان لا چکے تھے۔

اہل سنت والجماعت لوگوں نے فرقے نہیں بنائے

اہل سنت والجماعت صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی جماعت ہے اور تمام صحابہ کرامؓ سے افضل ترین ان کے اسیر المومنین تھے، کسی امیر المومنین نے اپنے نام پر کوئی جماعت و فرقہ نہیں بنایا۔ نہ ہی کسی صحابیؓ، تابعی رح یا تبع تابعین رح میں سے کسی نام سے جماعت اور فرقہ بنایا۔ لیکن آج اہلسنت و الجماعت کے دعویداروں نے درجنوں فرقے بنائے اور اپنی نسبیں شخصیت اور بستی سے قائم کر کے بریلوی، حنفی، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، رضوی، مسعودی، نوشاہی وغیرہ بن گئے جو تمام تر امتی ہیں۔ اور پھر گمان کرتے ہیں کہ اصلی اہلسنت والجماعت ہیں۔ کیا یہ گمان جنت میں جانے کا سبب ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ سوال یہ ہے کہ یہ نسبتیں قائم کرنے سے پہلے یہ یقین کرلیا کہ یہ لوگ امیرالمومنین سے زیادہ فضیلت والے ہیں یا صحابہ کرامؓ سے یا تابعین رح سے یا تبع تابعین رح سے زیادہ افضل اور متقی ہیں یا صحابہ کرامؓ سے بہتر ہے کہ ان ہی سے نسبت قائم کریں تو حقیقی اہلسنت والجماعت ہو سکتے ہیں؟

جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صحابہ کرامؓ پر راضی ہونے کی بشارت بھی ہو؟

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

"اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے ان کے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔"

مختصر جن کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی رضامندی کی بشارت اپنی کلام پاک میں فرمائی ہے

کیا ان حضرات نے اپنی اپنی جماعت یا فرقہ بنایا تھا یا کسی کو فرمایا ہو کہ ہمارے مقلد بنا ہو؟ ہمارے مقلد ہو گئے تو جنت ملے گی ورنہ نہیں؟

جب آج کا مسلمان صحابہ کی جماعت سے ہونے کا دعوی کرتا ہے تو یہ صحابہ کرامؓ کے طریقہ کا مخالف کیوں ہے؟۔۔۔۔۔۔ نہ ان کے طریقہ کی نماز پسند کرتا ہے آخر کیوں؟

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اپنا احتساب خود کریں

◉ کیا حضرت ابوبکرؓ کے کسی شاگرد نے اپنے آپ کو صدیقی کہلوایا یا صدیقی فرقہ بنایا؟

◉ کیا حضرت عمر فاروقؓ کے کسی شاگرد نے اپنے آپ کو فاروقی کہلوایا یا فاروقی فرقہ بنایا؟

◉ کیا حضرت عثمان غنیؓ کے کسی شاگرد نے اپنے آپ کو عثمانی کہلوایا یا عثمانی فرقہ بنایا؟

◉ کیا حضرت علیؓ کے کسی شاگرد نے اپنے آپ کو علوی کہلوایا یا علوی فرقہ بنایا؟

جب ان مقرب ہستیوں نے فرقے نہیں بنائے تو آج کے امتی پر کونسی قیامت ٹوٹ پڑی ہے کہ اپنی آخرت میں کامیابی کیلئے بریلوی، حنفی، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، نوشاہی، وغیرہ فرقوں میں شامل ہونا پڑا یا شہر و بستی سے اپنی ایمانی نسبت قائم کی کہ جنتی بن جائے گا۔ کیا ایسا ممکن ہے؟ یاد رہے کہ آخرت کی کامیابی کا راز اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ میں ہے۔

اس پر عمل کرنے سے ہی فرقوں سے بچ سکتے ہیں۔ راہ نجات مل سکتی ہے تو اطاعت اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑو اور فرقوں میں نہ بٹو!

اس پر عمل کریں تو پھر اللہ کی رسی (قرآن) اور محمد ﷺ کے فرمودات پر عمل کرنے والے انسان کو کسی اُمتی سے یا کسی شہر سے اپنی ایمانی نسبت قائم کرنے یا امتی کی تقلید کرنے کی ضرورت ہرگز نہیں رہتی۔

بہتان اہلحدیث سے بغض و عناد رکھنے والا انسان بہتان باندھتا ہے کہ غیر مقلدین ایک نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا ہے اس مذہب کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا جس نے تقلید کو شرک قرار دیا۔ یہ غیر مقلدین سے بغض ہی کہا جا سکتا ہے کیونکہ بغیر دلیل و سند کے بہتان باندھا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ محمد بن عبدالوہاب نے اپنے نام یا بے نام کوئی مذہب بنایا ہی نہیں۔

حدیث والے قیامت تک زندہ رہیں گے

وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللهِ۔

اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہمیشہ رہے گا ایک گروہ میری امت کا حق پر غالب اپنے اعداء پر ضرر نہ کرے گا ان کو جو کہ ان کی مدد چھوڑ دے یہاں تک کہ آوے حکم اللہ تعالیٰ کا۔ یعنی قیامت (ترمذی شریف باب فتنوں کا بیان ص816، ج۔1)

اس حدیث پر بزرگان دین کا تبصرہ

امام یزید بن ہارون

فرماتے ہیں اگر ایک گروہ سے اہلحدیث مراد نہ ہوں تو میں نہیں جان سکتا کہ اور کون لوگ مراد ہیں

حضرت ابن مبارک

نے اس حدیث کی شرح میں جس میں ہے کہ میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حق کے ساتھ غالب رہے گی، دشمنوں کی برائی انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس سے مراد اہلحدیث ہیں۔

حضرت امام احمد بن حنبل

سے بھی اس حدیث کی شرح میں یہی وارد ہے۔ بلکہ وہ تو فرماتے ہیں اگر اس حدیث سے مراد اہلحدیث نہ ہوں۔ تو کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت احمد بن سنان

اس حدیث کو ذکر کر کے فرماتے ہیں۔ اس حدیث سے مراد اہل علم، اہلحدیث ہیں۔

امام علی بن مدینیؒ

بھی اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اصحاب حدیث اہلحدیث ہیں۔

امام بخاریؒ

بھی یہی فرماتے ہیں کہ یہ جماعت اصحاب حدیث کی ہے۔ (اہلحدیث) (شرف اصحاب حدیث)

باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

- ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا کوئی ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی کا حکم آوے (یعنی قیامت) اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔
- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دین برابر قائم رہے گا اور اس کے اوپر لڑتی رہے گی ایک جماعت (کافراں سے اور مخالفوں سے) مسلمانوں کی قیامت تک۔ (مسلم شریف کتاب الامارت ج۔5،ص183)

اہل حدیث کی فضیلت

ف 50 اللہ تعالی حکم سے یا قیامت مراد ہے یا وہ ہوا جس سے ہر مومن مر جائے گا اور یہ گروہ امام بخاریؒ نے کہا اہل علم ہیں۔ اور امام احمد بن حنبل نے کہا کہ یہ گروہ اہل حدیث نہیں ہیں تو میں نہیں جانتا اور کون ہیں۔ قاضی عیاض نے کہا مراد اہل سنت اور جماعت ہیں اور جو اہل حدیث کے مذہب پر یقین رکھتے ہیں۔ اور مترجم کہتا ہے اس زمانہ میں اہل سنت اور جماعت بہت کم رہ گئے ہیں۔ اب اہل بدعت اور ضلالت کا وہ ہجوم ہے کہ خدا کی پناہ۔ پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا خلاف نہیں ہوسکتا، اب بھی ایک فرقہ مسلمانوں کا باقی ہے جو محمدی کے لقب سے مشہور ہے۔ اور اہل توحید اور اہل حدیث اور موحد یہ سب ان کے نام ہیں یہ فرقہ قرآن اور حدیث پر قائم ہے اور باوجود صد ہا ہزار ہا فتنوں کے یہ فرقہ بدعت اور گمراہی سے اب تک بچا ہوا ہے اور اس زمانہ میں یہی لوگ اس حدیث کے مصداق ہیں۔

(50، مسلم شریف، ص184-183، کتاب الامارت)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون لوگ بہتر ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس میں میں ہوں پھر دوسرا پھر تیسرا۔ (مسلم شریف کتاب الفضائل ج۔6 ص۔189)

ف 97: ان ہی تین قرنوں (زمانوں) کو قرون ثلاثہ کہتے ہیں پس جو فعل یا قول دین میں ان زمانوں میں نہ تھا وہ بدعت ہے کیونکہ ان کے بعد گواہی اور فساد کا زمانہ ہے بعد کے لوگوں کے ایسا اعتبار نہیں کہ ان کا قول یا فعل بغیر دلیل شرعی کے قابل اعتبار ہو۔۔۔۔۔اور فضیلت سے مراد وہی فضیلت مجموعی ہے اور مجموع کے پس یہ ضرور نہیں کہ ہر ایک تابعی تبع تابعی سے افضل ہو یا ہر ایک تبع تابعی بعد کے سب لوگوں سے افضل ہو۔ تبع تابعین کے بعد بھی امت محمدی میں ایسے ایسے بڑے عالم اور ولی گذرے ہیں جن کو تبع تابعین پر فضیلت ہے اور حدیث سے یہ بھی غرض نہیں ہے کہ ان قرنوں کے بعد سب لوگ بُرے ہوں گے اس لئے کہ ہر ایک قرن میں امت محمدی اچھے لوگوں سے خالی نہ ہو گی۔ دوسری حدیث میں ہے کہ ہمیشہ ایک گروہ میری امت کا حق پر قائم رہے گا اور وہ گروہ اہلحدیث اور قرآن کا ہے اللہ تعالی رحمت کرے ان پر اور ہم کو دنیا آخرت اسی گروہ میں شامل رکھے۔ (آمین) (مسلم ص97، کتاب الفضائل ج۔6)

کتب احادیث میں اہل حدیث کا تذکرہ

مقدمہ صحیح مسلم شریف میں (تذکرہ اہلحدیث)

خاندان اور سلسلہ نسب پیدائش اور وفات

حضرت امام مسلمؒ کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری بن دروین تھا ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکر الدین لقب تھا۔ قبیلہ بنو قشیر سے آپ کا تعلق تھا۔ جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔

حضرت امام مسلمؒ 206 ہجری میں پیدا ہوئے۔ 55 برس کی عمر پائی اور 24 رجب بروز اتوار 261 ہجری شام کے وقت وفات پائی اور نیشاپور میں دفن ہوئے۔

صحیح مسلم مع شرح نووی مقدمہ میں رقم طراز ہیں۔ (چند سطور اہلحدیث ملاحظ ہوں)

1- (جیسے عطا بن السائب اور یزید بن ابی زیاد اور لیث بن ابی سلیم۔ اور ان کی مانند لوگ، حدیث کی روایت کرنے اور خبر نقل کرنے والے اگرچہ یہ مشہور لوگ ہیں علم میں اور مستور میں اہل حدیث کے نزدیک لیکن ان کے ہم عصر دوسرے لوگ جن کے پاس اتقان اور استقامت ہے روایت میں ان سے بڑھ کر ہیں حال اور مرتبے میں اس واسطے کہ اہل حدیث کے نزدیک یہ ایک درجہ ہے بلند اور ایک خصلت ہے عمدہ۔ یعنی ضبط اور اتقان۔ (مقدمہ مسلم ص19، ج۔1)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-2 چند سطور اہلحدیث کے بارے میں

تو جیسے اوپر ہم نے بیان کیا (درجات کے بارے میں) انہی طریقوں پر ہم جمع کرتے ہیں حدیثوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جن کا تو نے سوال کیا۔ اب جو حدیثیں ایسے لوگوں سے مروی ہیں جن پر اہلحدیث نے کذب کی نسبت کی یا اکثر اہلحدیث نے تو ان کو ہم نہیں روایت کرتے۔ مقدمہ مسلم ص 21، ج۔1)

-3 اور ہم نے بیان کیا مذہب، حدیث اور اہلحدیث کا اس قدر جو مقصود ہے اس شخص کا جو چلنا چاہیے اہلحدیث کی راہ پر اور اس کو توفیق دی جائے چلنے کی اس پر اور اللہ تعالی چاہیے تو ہم اس کو شرح اور وضاحت سے بیان کریں گے اس کتاب کے کئی مقاموں میں جہاں وہ حدیثیں آئیں گی جن میں علتیں ہیں ان مقاموں میں جہاں شرح کرنا اور واضح بیان کرنا مناسب ہوگا۔ (مقدمہ مسلم ص 23، ج۔1)

مزید تذکرہ اہلحدیث مسلم شریف میں

کتاب الایمان ص 137، ج 1+ص 245، (کتاب الصلوۃ ص 12، ج 2، ص 18) (کتاب المساجد ص 53، ج 145-143)، (کتاب المساجد ص 76، ج 2، ص 167)، (کتاب الصلوۃ ص 35، ج 2)، (کتاب الامارت ف 50، ج۔5، ص 183)، (کتاب الفضائل ف 97، ج 6۔ص 189)، (کتاب القدر ف 3، ج۔6، ص 259)

اہل شام کی فضیلت (تذکرہ اہلحدیث ترمذی شریف میں)

-1 روایت ہے قرۃؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بگڑ جاویں شام کے لوگ پھر خیر نہیں تم میں ہمیشہ رہے گا ایک فرقہ میری امت سے مدد کیا گیا نہ ضرر کرے گا جو ان کی مدد چھوڑ دے یہاں تک کہ قائم ہوگی قیامت کہا امام بخاری نے کہا علی بن مدینی نے وہ فرقہ اصحاب حدیث ہے۔ (یعنی اہل حدیث) (ترمذی فتنوں کا بیان ص 801، ج۔1)

-2 روایت ہے عبداللہ بن بریدہؓ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مومن مرتا ہے پیشانی کے پسینے کے ساتھ یعنی جب مرتا ہے تو شدت سکون سے پسینہ آجاتا ہے اور یہ کفایہ ہے فقط شدت سے خواہ پسینہ آئے یا نہ آوے۔

(ترمذی ابواب الجنائز ص۔352، ج۔1)

اس باب میں ابن مسعودؓ سے بھی روایت ہے کہ ابو عیسیٰ نے کہا یہ حدیث حسن ہے اور بعض اہل حدیث نے کہا ہم نہیں جانتے کہ قتادہ نے عبداللہ بن بریدہؓ سے کچھ سنا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3-باب ناردوزخ کے دودم لینے اور موحدوں کے اس میں نکلنے کے بیان میں

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے:

کہ شکایت کی اور عرض حال کیا اپنا ناردوزخ نے اپنے پروردگار کے سامنے اور کہا کھا گئے بعض اجزاء میرے بعض کو سو اجازت دی اور مقرر کردیئے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے دو سانس، ایک سانس جاڑے میں اور ایک سانس گرمی میں سو سانس اس کے جاڑے میں سبب ہے شدت برودت کا اور سانس اس کی گرمی میں سبب ہے سوم کا۔

(ترمذی دوزخ کا بیان ص۔168، ج۔2)

یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور مروی ہے ابی ہریرہؓ سے کئی سندوں اور مفضل بن صالح اہلحدیث کے نزدیک کچھ ایسے صاحب حفظ نہیں۔

ارکان اسلام کے بیان میں

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بتایا گیا ہے اسلام پانچ چیزوں پر، اول گواہی دینا اس کی کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور دوسرے قائم کرنا نماز کا، تیسرے ادا کرنا زکوۃ کا، چوتھے روزے رمضان کے، پانچویں حج بیت اللہ کا۔

(ترمذی ایمان کا بیان ص180، ج۔2)

ف اس باب میں عبداللہؓ سے روایت ہے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور مروی ہوئی ہے کئی سندوں سے ابن عمرؓ سے انہوں نے روایت کیا نبی ﷺ سے مانند اس کے اور سعیر بن الخمس ثقہ ہیں اہلحدیث کے نزدیک:

مزید تذکرہ اہلحدیث کا جامع ترمذی شریف میں۔ بیان دو نمازیں ملا کر پڑھنا اہلحدیث کے نزدیک اور بعض مقامات پر اہل علم کے نزدیک جلد اول۔ ابواب الصلوۃ ص100، + ص123، استیذان اور ادب کا بیان ص275)، راویوں کا بیان ص757، ج۔2)

امام ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

جنکی پیدائش 202 ہجری اور وفات 275 ہجری ہے۔

مسلک اہلحدیث کا ذکر فرماتے ہیں۔ جلد نمبر 1۔ ص570,489,469,334,332، اور اسی جلد نمبر 1 کے صفحہ 536 میں فرماتے ہیں۔ اہل سنت والجماعت محققین یعنی اہلحدیث جو رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے طریق پر ہیں۔ (معلوم ہونا چاہیے کہ اہل سنت والجماعت صرف اہلحدیث لوگ ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- نماز شروع کرنے کے وقت سکتہ کرنے کا بیان۔ ص 334، باب 274، ج۔1
- بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پکار کر نہ پڑھنے کا بیان۔

یہی قول ہے ابو حنیفہ اور احمد اور اسحاق اور اکثر اہل حدیث کا اور یہی صحیح ہے باعتبار قوت دلائل اور کثرت روایات کے (ابوداؤد حدیث 773/1) اور ترمذی باب الصلوۃ میں باب ہے

- باب بسم اللہ کے جہر میں۔۔۔۔ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا نبی ﷺ شروع کرتے نماز کو یعنی قرآت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ (یعنی دونوں طرح درست ہے) (ترمذی ابواب الصلوۃ ص 129، ج۔1)

تکبیرات عیدین کا بیان۔ باب 402، ہمارے مشائخ اہلحدیث کے مالک، شافعی اور احمد کا مذہب رائج ہے۔ (علامہ)، (مسافر کتنی مسافت میں قصر کرے۔۔۔۔ تین میل یا تین فرسخ۔ اکثر اہل علم اور فقہہ) اور اصحاب اور شافعی اور مالک اور لیث اور اوزاعی کا مذہب یہ ہے کہ قصر دو منزل سے کم میں درست نہیں۔ (باب 422، ص 488، ج۔1) (حلالے کا بیان۔ شعبی نے اس حدیث کو مرفوعا روایت کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعنت کی اللہ تعالی نے حلالہ کرنے والے پر۔۔۔۔ اہلحدیث کے نزدیک نکاح بہ نیت حلال باطل ہے۔ حدیث نمبر 30، ابوداؤد، ج۔2) شش عید کے روزے رکھنے کا بیان رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

امام مالکؒ نے جوان روزوں کا نکار کیا ہے تو اس سبب کے کہ ان کو یہ حدیث نہیں پہنچی ورنہ کبھی انکار نہ کرتے، اہلحدیث کے نزدیک مستحب ہے۔ (ابوداؤد حدیث 662، ج۔2، ص 273)

تذکرہ اہلحدیث سنن نسائی شریف میں

کتاب المواقیت:۔ نمازیں جمع کرنے کے بیان میں امام احمد اور ایک جماعت شافعیہ کے نزدیک درست ہے اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک (نمازیں) جمع کرنا بالکل درست نہیں ہے سفر میں نہ بیماری نہ بارش میں مگر مزدلفہ میں اور عرفات میں حج کے دنوں میں اور احادیث صحیحہ حجت ہیں ان پر جن سے جائز ہونا جمع کا ہر سفر میں معلوم ہوتا ہے اور ایک جماعت اہلحدیث کے نزدیک جائز ہے جمع کرنا حضر میں کسی حاجت دینی یا دنیوی کے لئے بشرطیکہ عادت نہ کرے۔

(باب نمبر 341، نسائی شریف ص 224، ج۔1) اور (سنن نسائی ص 229، ج۔1)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث والے انشاء اللہ قیامت تک زندہ رہیں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میری امت سے ایک جماعت منصور رہے گی ان کی برائی چاہنے والا انہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ (ترمذی)

امام یزید بن ہارون فرماتے ہیں کہ اگر اس جماعت سے اہل حدیث مراد نہ ہوں تو میں نہیں جان سکتا کہ وہ کون لوگ مراد ہیں۔ (شرف اصحاب الحدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث طلب کرنے والوں کی عزت کرنے کی وصیت فرمائی

حضرت ہارون العبدیؒ فرماتے ہیں:

ترجمہ:۔ جب ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ خوش ہو جاتے اور فرماتے تھے۔ مرحبا۔ تمہارے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے۔ ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کیا ہے۔؟ فرمایا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ میرے بعد لوگ تم سے میری حدیثیں پوچھنے آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے ساتھ لطف وعنایت سے پیش آنا اور انہیں حدیثیں سنانا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس زمین کے کناروں سے جو لوگ حدیثیں طلب کرتے ہوئے پہنچیں گے۔ جب وہ آئیں تو ان کی بہتریں خیر خواہی کرنا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ جب ان طالب حدیث نوجوانوں کو دیکھتے تو بے ساختہ فرماتے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت پر تمہیں مرحبا ہو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمیں حکم ہے کہ تمہیں کشادگی کے ساتھ اپنی مجلسوں میں جگہ دین اور تمہیں احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنائیں تم ہمارے خلیفہ ہو اور اہلحدیث ہمارے بعد خلیفہ ہیں۔ (شریف اصحاب الحدیث ص 21)

فانکم خلوفنا و اھل الحدیث بعدنا ترجمہ: پس ہمارے بعد تم ہمارے خلیفہ ہو اور تم ہی اہل حدیث ہو

یہاں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اہلحدیث کو اپنا خلیفہ فرما رہے ہیں۔ اگر اہل حدیث 1209 ہجری میں پیدا ہوئے تو صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلی صدی ہجری میں کیسے علم ہوا؟ کہ کوئی اہل حدیث 1209 ہجری میں پیدا ہوگا ضرور سوچیے۔

پُرفریب پروپیگنڈا

اہل حدیث سے بغض و عناد رکھنے والا لکھتا ہے کہ غیر مقلدین ایک نیا فرقہ ہے جو 1202 ہجری میں پیدا ہوا ہے۔ اس مذہب کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔ ثبوت اور دلیل کوئی نہیں دی، صرف بہتان لگایا ہے۔

جبکہ محمد بن عبدالوہاب 1206 ہجری میں وفات پا چکے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام المحدثین حجتہ الاسلام حضرت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ۔۔۔صحیح مسلم شریف کے مقدمہ میں اہلحدیث کے بارے آپ پڑھ چکے ہیں جن کی پیدائش 206 ہجری اور وفات 261 ہجری میں۔

پمفلٹ لکھنے والا اہلحدیث کے بارے میں دین سے ناواقف لوگوں کو گمراہ کرنے میں اپنی صلاحیتیں برباد کر رہا ہے، یہ شخص اگر قرآن وحدیث پر توجہ کرتا تو یہ خود اہلحدیث لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کیلئے پروردگار عالم سے دعا کرتا۔۔۔اس کی قسمت میں ہدایت ہے یا نہیں اللہ تعالی جانتا ہے۔

اللہ کی زمین پر صرف اہل حدیث مسلک غیر مقلد ہے

اہلحدیث کی نظر و فکر صرف قرآن وسنت پر ہے کسی امتی اور شہر سے ایمانی نسبت بالکل نہیں۔

چاہیے تو یہ تھا کہ اگر پمفلٹ لکھنے والا خود کو راہ حق پر تصور کرتا ہے تو یہ اپنی ایمانی نسبت حنفی بریلوی وغیرہ کی شناخت قرآن وسنت سے کرواتا۔ تاکہ اس کی تحریر سے متاثر ہو کر ہر کوئی حنفی بریلوی بننے کی تمنا کرتا کہ یہ راہ حق ہے اور اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کی خاطر حنفی بریلوی بن کر جنت کا حقدار بنتا مگر نہیں، اس کی تعلیم و تربیت میں بہتان اور الزام تراشی اور فتوی گستاخی و بے ادبی کے سوا کچھ نہیں۔

میری تحریر کا مقصد یہ ہے کہ تاریخ اسلام سے ناواقف شخص ہوسکے تو گمراہ ہونے سے بچ جائے۔ پمفلٹ لکھنے والے کی تحریر سے واضح ہے کہ یہ حضرت اہلسنت والجماعت بریلوی ہیں۔

اور بانی بریلویت اعلی حضرت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی صاحب کی پیدائش 14۔ جون 1865ء نے 68 برس بعد 1933ء میں وفات پائی ہے یعنی آج 2015ء کو دنیا میں آئے 150۔ برس گذرے اور دنیا سے رخصت ہوئے 82 برس گذر چکے ہیں۔ 150 برس سے پہلے بریلویت کا ثبوت نہیں پمفلٹ لکھنے والے کی بات مان لی جائے کہ غیر مقلدین 1209 ہجری میں پیدا ہوئے تو آج 1436 ہجری کو اس مذہب یا فرقہ کی کل عمر 227 برس بنتی ہے اور احمد رضا خاں بریلوی صاحب پیدائش والے دن سے لیکر آج تک 150 برس بنتی ہے یعنی 150 برس والا 227 برس والے کو طعنہ دے رہا ہے کہ تم تو آج پیدا ہوئے جو خود 77 برس عمر میں چھوٹا ہے تو بتائیے یہ گستاخی اور بے عقلی کی بات نہیں؟

جبکہ غیر مقلدین یعنی اہلحدیث 227 برس نہیں 1437 برس پرانا اور بڑا ہے جس کی وضاحت یا دلیل قرآن وسنت سے آپ کے دست مبارک میں ہے۔

قرآن وسنت سے محبت ہے تو اس کتاب کو توجہ سے پڑھئے انشاء اللہ آخرت کی کامیابی کا سبب بنے گی۔ کیونکہ اہلحدیث کھلے دل سے الزام سنتے اور اپنا احتساب کرتے ہیں جبکہ دوسرے جھگڑا کرتے ہیں سننے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ اہل حدیث ...... دو لفظوں کا مرکب ہے

پہلا لفظ ۔۔ اہل ۔۔۔ معنی ۔۔ والے، صاحب ۔۔۔ قرآن مجید سے ثبوت ملاحظہ ہو۔۔۔

⦿ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ O فائدہ نمبر 47

''اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انجیل میں نازل فرمایا ہے، اسی کے مطابق حکم کریں اور جو اللہ کے نازل کردہ سے حکم نہ کریں وہ فاسق ہیں۔''

⦿ دوسرا لفظ ۔۔۔ حدیث ۔۔۔ حدیث نام ہے کلام اللہ اور کلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن مجید سے ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ حَدِيثاً۔ (نساء 87)

اور اللہ کی حدیث سے سچی بات کس کی ہو سکتی ہے۔

اللهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ۔ (زمر 23)

''اللہ نے بہترین حدیث (قرآنی) نازل کی ہے۔

ان آیات کریمہ میں لفظ اہل انجیل ۔۔ انجیل والوں ۔۔۔ دوسرا لفظ آیت میں ہے کہ اللہ کی حدیث (قرآن) سے سچی بات کس کی ہو سکتی ہے کہ اللہ نے بہترین حدیث (قرآنی) نازل کی ہے۔ یعنی قرآن کو بھی حدیث فرمایا گیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال کے مجموعے کا نام بھی حدیث ہے۔ پس اہل حدیث کے معنی ہوئے قرآن و حدیث والے۔ (اہل حدیث)۔

چونکہ اہل حدیث کی نظر و فکر قرآن و سنت پر ہے اس لئے اس کو حق حاصل ہے کہ اپنے آپ کو اہلحدیث کہلائے ۔۔۔۔۔ ذیل میں اہلحدیث کے کیلئے بشارت ہے۔

اصحاب الحدیث جنتی ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

قیامت کے دن اصحاب الحدیث اس حال میں آئیں گے کہ اس کے ساتھ دواتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ درود لکھتے رہے ہو، یعنی ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھتے رہے لہذا اس درود شریف کی برکت سے تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (القول البدیع السخاوی ص 189)

غور فرمائیے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث والے قیامت تک زندہ رہیں گے۔ یعنی اہلحدیث۔ اور حدیث طلب کرنے والوں کے لیے وصیت بھی فرمائی، اور حضرت خدری رضی اللہ عنہ وصیت پر عمل کرنے کے لیے حدیثیں طلب کرنے والوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر ''مرحبا'' بھی کہہ رہے ہیں۔

احادیث سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین تمام اہل توحید، اہل حدیث، مواحد، اور توحید و سنت والے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام شروع ہوا تھا غربت کے ساتھ اور پھر غریب ہو جاوے گا اور سمٹ آئے گا دونوں مسجدوں کے بیچ میں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

ترجمہ: اسلام شروع ہوا غربت میں اور پھر غریب ہو جاوے گا جیسے شروع ہوا تھا اور وہ سمٹ کو دونوں مسجدوں (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے بیچ میں آجاوے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے سوراخ (بل) میں چلا جاتا ہے۔ (مسلم کتاب الایمان۔ ج۔ 1، ف 136-137)

(بخاری باب 1177۔ حدیث 1758، ج۔ 1)

ف 136: اسلام شروع ہوا مدینہ سے یعنی پہلے ان لوگوں سے شروع ہوا جو مدینہ منورہ میں مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ اور غریب مسافر تھے، اپنے وطن چھوڑ کر آئے اور پھر ایسا ہی ہو جائے گا۔

یعنی اخیر زمانہ میں اسلام سمٹتے سمٹتے پھر مدینہ میں آجاوے گا۔ اور ساری دنیا میں کفر کا دور ہو گا۔ جو مسلمان ہوں گے وہ کافروں کے ڈر سے مدینہ میں بھاگ کر آجائیں گے۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ نے کہا حدیث کا مطلب یہ ہے پہلے اسلام شروع ہوا تھا چند معدود لوگوں سے پھر آخر زمانہ میں بھی اسی طرح گھٹ کر تھوڑے لوگوں میں (شفاف اسلام) رہ جاوے گا۔

ف 137: قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کہا مطلب (حدیث) کا یہ ہے کہ ایمان اول اور آخر دونوں زمانوں میں اسی حال پر ہوگا۔ کیونکہ اول زمانے میں جو سچا ایمان دار تھا۔ وہ مدینہ میں چلا گیا ہجرت کر کے اس کو وطن بنانے کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم حاصل کرنے کو، ایسا خلفاء کے زمانے میں رہا اور ایسا ہی اس کے بعد جو جو عالم اپنے وقت کے پیشوا اور امام گذرے ہیں وہ حدیث حاصل کرنے کے لیے مدینہ منورہ میں آئے اور ہمارے زمانے تک بھی وہیں جاتے رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک زیارت کیلئے اور وہاں کے مشاہد اور آثار سے برکت حاصل کرنے کیلئے، تو مدینہ میں نہ آوے گا مگر وہی جو مومن ہوگا۔ انتہی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سراج الوہاج میں ہے کہ شائد یہ واقعہ قیامت کے قریب ہوگا۔

دوسری روایت میں ہے۔۔۔ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین سمٹ کر حجاز میں آجاوے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں سما جاتا ہے۔ اور دین حجاز سے اس طرح بندہ جاوے گا جیسے بکری پہاڑ کی چوٹی پر اور دین شروع ہوا غربت سے اور پھر غریب ہو جاوے گا جیسے شروع ہوا تھا۔ تو خوشی ہو غرباء کیلئے اور غرباء وہ ہیں جو سدھاریں گے میری سنت کو جب لوگ بگاڑیں گے۔۔۔۔ (اس کو روایت کیا ترمذی نے)

مرقات میں ہے کہ حجاز عرب کے اس ٹکڑے کا نام ہے جس میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ ہے اور اس کے گرد کی بستیاں اور یہ بات بعضوں نے کہا پائی جاتی ہے اس زمانہ میں اس لئے کہ تمام دنیا کے شہر بھر گئے ہیں بے دینی سے اور اس وقت میں دین سمٹ گیا ہے حجاز کی طرف اور حجاز سے اشارہ ہے اس مبارک ٹکڑے کی طرف جس کو یمن کہتے ہیں۔

کیونکہ یمن سے ایک جماعت منظم ہوئی اہلحدیث کی جنہوں نے سدھارا ان سنتوں کو رسول اللہ ﷺ کی جن کو لوگوں نے بگاڑ دیا تھا اور بعض لوگ ابتک ان کے یمن میں باقی ہیں۔ یا اللہ ہم کو ان میں سے کردے اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کرو۔ مترجم (مسلم کتاب الایمان ف 136-137)

مختصر: اسلام شروع ہوا غربت کے ساتھ اور پھر غریب ہو جاوے گا۔ مطلب بالکل صاف ہے کہ جب دین اسلام نبی ﷺ پر نازل ہوا بزبان مبارک تشریح کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو بتلایا اور سکھلایا گیا تھا۔ اس وقت شفاف اسلام تھا کسی قسم کی بدعت اور شرک کی آمیزش نہ ہوسکی تھی۔۔۔۔ اس لیے اسلام غریب تھا۔۔۔۔۔۔۔ بدعت اور شرک سے۔۔۔۔۔۔۔

مثلاً پہلے تینوں زمانوں میں یعنی رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا پہلا زمانہ تھا۔ تابعین رحمۃ اللہ علیہ کا دوسرا زمانہ۔۔۔ تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہ کا تیسرا زمانہ ہوا۔ یہ تینوں زمانے شرک اور بدعت کے بغیر غربت سے گذرے۔ چوتھے زمانے میں تقلید کی بدعت شروع ہوئی اسلام کے نام پر اور اسلام امیر ہونا شروع ہوا پھر مشرکین مکہ سے ایک قدم اور آگے شرک کی آمیزش ہوئی۔ اسلام مزید امیر ہوا اور روز بروز امیر ہوتا چلا گیا۔ لیکن آخر وقت میں پھر غریب ہو جائے گا جیسے پہلے تھا بغیر شرک و بدعات کے۔۔۔۔۔۔ جیسے اس وقت مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں بغیر بدعت اور شرک سے موجود ہے۔ بغیر میلادی جلوس، بغیر محفل میلاد، بغیر ختم و فاتحہ خوانی کے، بغیر مزاروں اور آستانوں کے بغیر مجاوروں کے اور ملنگوں کے بغیر چرسی بھنگی سرکاروں بغیر عرس اور میلوں کے وغیرہ وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ اربعہ کے زمانے کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

- امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ 80 ہجری کو کوفہ میں پیدا ہوئے اور 150 ہجری میں بغداد میں انہوں نے جنت الفردوس کی راہ پائی۔
- امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 93 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوئی اور 179 ہجری میں مدینہ منورہ ہی میں جنت الفردوس کا راستہ لیا۔
- امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 150 ہجری میں علاقہ عسقلان کے ایک مقام غزہ میں ہوئی اور 204 ہجری میں قاہرہ (مصر) میں داعی اجل کو لبیک کہا۔
- امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بغداد میں 164 ہجری میں پیدا ہوئے اور 241 ہجری کو بغداد ہی میں سفر آخرت اختیار کیا۔

اقوال ائمہ اربعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ائمہ اربعہ اہل حدیث ہی تھے

1- امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

حَرَامٌ عَلٰی مَنْ لَّمْ یَعْرِفْ دَلِیْلِی اَنْ یَّفْتِیَ بِکَلَامِی (میزان شعرانی)

جب تک میری دلیل معلوم نہ ہو میرے قول پر فتوی دینا حرام ہے۔

گویا آپ کے جس فتوی کی دلیل کتاب وسنت سے معلوم نہ ہو اس پر عمل کرنا حرام ہے۔

2- اِذْ رَاَیْتُمْ کَلَامَنَا یُخَالِفُ ظَاهِرَ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّةِ فَاعْمَلُوْا بِالْکِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاضْرِبُوْا بِکَلَامِنَا الْحَائِطَ۔ (میزان شعرانی)

جب ہمارے کلام کو قرآن اور حدیث کے خلاف دیکھو تو قرآن اور حدیث پر عمل کرو اور ہمارے قول کو دیوار پر دے مارو۔

3- اِذْ صَحَّ الْحَدِیْثُ فَهُوَ مَذْهَبِی۔ (عقد الجید)

صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اُخْطِیُٔ وَاُصِیْبُ فَانْظُرُوْا فِی رَائِی فَکُلُّ مَا وَافَقَ الْکِتَابَ وَالسُّنَّةَ فَخُذُوْهُ بِهٖ وَمَا لَا یُوَافِقُ الْکِتَابَ وَالسُّنَّةَ فَاتْرُکُوْهُ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میں بشر ہوں میری رائے صحیح بھی ہو سکتی ہے اور غلط بھی۔ پس میری بات کی تحقیق کر لیا کرو تو جو کتاب و سنت کو موافق ہو اسے لے لینا اور جو ان کے خلاف ہو اسے چھوڑ دینا۔'' (اعلام الموقعین)

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں

اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ وَاِذَا رَاَیْتُمْ کَلَامِیْ یُخَالِفُ الْحَدِیْثَ فَاعْمَلُوْا بِالْحَدِیْثِ وَاضْرِبُوْا بِکَلَامِیَ الْحَائِطَ۔ (عقد الجید)

''صحیح حدیث میرا مذہب ہے اور جب میرے کلام کو حدیث کے خلاف دیکھو تو اسے دیوار پر دے مارو اور حدیث پر عمل کرو۔''

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

لَا تُقَلِّدْ دِیْنَکَ اَحَدًا مِنْ ھٰؤُلَاءِ مَا جَاءَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِہٖ فَخُذْ بِہٖ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ بَعْدُ الرَّجُلُ فِیْہِ مُخْتَارٌ۔

(اعلام الموقعین)

''تقلید کر کے اپنا دین کسی ایک کے سپرد نہ کرو جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہ سے ملے اس پر عمل کرنا پھر تابعین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں تمہیں اختیار ہے۔''

گویا امام صاحبؒ نے تقلید سے منع کرتے ہوئے مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ کے فرمان پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

غور فرمائیے! جن ائمہ کرامؒ کی تقلید کو لوگ فرض اور واجب قرار دے رہے ہیں وہ کس طرح اپنی تقلید سے روکتے ہیں اور کتاب و سنت سے راہنمائی حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں

ایک عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

فَاھْرُبْ عَنِ التَّقْلِیْدَ فَھُوَ ضَلَالَۃٌ
اِنَّ التَّقْلِیْدَ فِیْ سَبِیْلِ اَلْھَالِکَ

(معیار حق)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقلید سے بھاگو کیونکہ وہ گمراہی ہے بے شک مقلد ہلاکت کی راہ پر گامزن ہے

شیخ سعدیؒ نے فرمایا: عبادت بتقلید گمراہیت
جنک رہبے دے راکہ آگاہیت

تقلید کے ساتھ عبادت گمراہی ہے، وہی سالک اچھا جس کو آگاہی ہے۔ (بوستان ص 117)

مختصر: یہ ان ائمہ اربعہ رحمھم کے ارشادات گرامی ہیں جن کی تقلید آج کا مسلمان فرض اور واجب بتلاتا ہے، جبکہ ان کے ارشادات ہیں، واضح الفاظ میں فرمایا گیا ہے کہ احکام شرعی اور اصول دین میں قابل عمل صرف کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔

فہم مسائل میں ان ہی کی طرف رجوع کریں اس کا مطلب یہ ہوا کہ

ائمہ اربعہ اہلحدیث تھے، عامل بالحدیث اور حاملین حدیث تھے

وہ لوگوں کو بار بار تاکید کرتے اور صریح الفاظ میں حکم دیتے ہیں کہ مسائل واحکام میں ہماری رائے کی بجائے قرآن وحدیث کی طرف رجوع کرو اور اسی کو مدار عمل ٹھہراؤ۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کا ارشاد گرامی فرماتے ہیں

ترجمہ: صرف کتاب وسنت کو پیش نگاہ رکھو، انہی دونوں کو ہدف غور وفکر ٹھہراؤ، پھر انہی دونوں کو مدار عمل قرار دو کسی کی ادھر ادھر کی باتوں اور خواہشوں کے دھوکے میں نہ آؤ۔

(یہاں تقلید کو فرمایا۔ دھوکہ میں نہ آؤ) (فتوح الغیب مقالہ نمبر 36، صراط مستقیم ص 35)

بہتان: اہلحدیث سے بغض وعناد رکھنے والا بہتان لگاتا ہے کہ غیر مقلدین ایک نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا۔ اس فرقے کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی ہے۔۔۔ بہتان لگانے والے کی نظر اور فکر قرآن وسنت میں ہوتی تو نجدیت کے بارے ضرور جان لیتا۔

نجدیت کی حقیقت

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

”کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں اور زبان اور ہونٹ نہیں بنائے اور ہم نے دکھا دیئے اس کو (بھلائی اور برائی کے) دونوں راستے۔

مختصر: لفظ ”نجدین“ تثنیہ ہے نجد کا۔ اس کے معنی ہے بلندی، راستہ۔ اس ارشاد باری تعالیٰ کا مقصد ہے کہ ہم نے انسان کو محض عقل وفکر کی قوتیں عطا کر کے چھوڑ نہیں دیا، کہ اپنا راستہ خود تلاش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے بلکہ اس کی راہنمائی بھی کی ہے۔ اور اس کے سامنے بھلائی اور برائی کے دونوں راستے واضح کر کے بتا دیئے۔

اب انہیں سوچ بچار کے بعد جو اپنی ذمہ داری سے اختیار کرنا چاہتا ہے اسے اختیار کر لے پھر یہ بھی فرمایا الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیَاةَ لِیَبْلُوَکُمْ أَیُّکُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً۔ (سورہ ملک 2)

''جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے۔''

یعنی اسے سننے اور دیکھنے کی قوتیں عطا کیں تاکہ وہ سب کچھ دیکھ اور سن کر فیصلہ کر سکے کہ اس نے کونسا راستہ اختیار کرنا ہے بھلائی کا یا شر کا، نیکی کا یا بدی کا، شکر گذاری کا یا ناشکری کا، اگر بھلائی کا راستہ اختیار کیا تو وہ اچھا اور نیک نجدی ہے اور اگر برائی کا راستہ اختیار کیا تو شریر اور گمراہ نجدی ہے۔ یعنی اچھا یا برا نجدی ہے۔

نجد کی تحقیق

جغرافیہ کی قدیم اور مستند کتاب معجم البلدان اور لغت عرب کی مشہور کتاب تاج العروس میں نجد نام کے بہت سے علاقے ہیں، ان کی فہرست ملاحظہ ہو۔ 1-نجد خال، 2-نجد الشری، 3-نجد برق، 4-نجد عفر، 5-نجد جا، 6-نجد الوز، 7-نجد کیکب، 8-نجد مریع، 9-نجد العقاب، 10-نجد الحجاز- 11 نجد الیمن، 12-نجد العراق ہیں

پروردگار عالم سے رحمۃ اللعالمین کی دعا میں نجد کی وضاحت

اے اللہ: ہمارے مدینہ کو ہمارے لئے برکت والا بنا، اے اللہ: ہمارے شام میں برکت عطا فرما، اے اللہ: ہمارے یمن کو بابرکت بنا۔ ایک شخص نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ عراق کے لیے دعا فرمایئے کیونکہ وہاں سے ہمارے لیے گیہوں اور دیگر ضروریات کا سامان مہیا ہوتا ہے۔ آپ ﷺ خاموش رہے، اس نے پھر گذارش کی آپ ﷺ پھر خاموش رہے۔ پھر فرمایا: وہاں شیطان کا سینگ ظاہر ہوگا وہاں زلزلے اور فتنے برپا ہوں گے۔ (کنز الاعمال)

بغیر دلیل کے گمراہ کرنا بڑا گناہ ہے۔

اس حدیث مبارکہ نے واضح کر دیا کہ یمن کیلئے رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا کی اور یہی علاقہ نجد سعودیہ ہے اور محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کا یہی نجد ہے۔ مسلم شریف کے باب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الایمان۔ج۔1 کاف 136-137۔اسی کتاب کے ص 17 میں مضمون اسلام شروع ہوا غربت کے ساتھ اور پھر غریب ہو جاوے گا اور سمٹ آوے گا دونوں مسجدوں کے بیچ میں (یعنی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ) میں ملاحظ کر سکتے ہیں۔کہ اسی یمن سے ایک جماعت منظم ہوئی اہلحدیث کی جنہوں نے سدھارا ان سنتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جن کو لوگوں نے بگاڑ دیا تھا۔اور اب تک بعض لوگ ان کے یمن میں باقی ہیں۔یا اللہ! تو ہمارا حشر بھی ان کے ساتھ کرنا۔آمین

اور جہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زلزلوں اور فتنوں کے ظہور اور شیطان کے سینگ نکلنے کی اطلاع دی ہے وہ نجد عراق ہے۔

اہل حدیث سے بغض اور عناد رکھنے والوں کا نیا اعتراض

معترض کہتے ہیں کہ جب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہمارا نام مسلمین رکھا ہے تو پھر اس کے علاوہ دوسرا نام کیسے درست ہو سکتا ہے؟

بلاشبہ قرآن مجید میں ہمارا نام مسلم رکھا گیا ہے لیکن ایسا وصفی نام جو شریعت کے منافی نہ ہو کتاب او سنت سے ہی ثابت ہو رکھنا درست ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا۔ (الحج 78)

"یعنی۔اللہ تعالیٰ نے اس قرآن اور پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلمین رکھا ہے۔"

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ۝ (مائدہ نمبر 111)

"اور جب ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں پر وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔"

یہاں ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہ بس میں بیٹھے مسافر نے ساتھ والی سیٹ کے مسافر سے سوال کیا کہ آپ کون ہیں؟۔۔۔اس نے جواب دیا۔۔۔میں حنفی بریلوی مسلمان ہوں۔۔۔

پھر اس حنفی بریلوی مسلمان نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں عیسائی مسلمان ہوں حنفی بریلوی نے غصہ سے کہا۔۔۔کہ عیسائی مسلمان کیسے ہو سکتا ہے؟

اس نے یہی سورۃ مائدہ آیت نمبر 111 سنائی۔ترجمہ سنایا اور ثابت کیا میں عیسائی مسلمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں آپ اپنے قرآن سے جواب دیں۔۔۔۔آپ کس طرح حنفی بریلوی مسلمان ہیں؟

جواب نہ بن آیا اور جھگڑا ہو گیا۔۔۔۔باقی مسلمانوں نے سیٹ بدلائی اور چپ کروایا۔۔۔۔۔۔

مندرجہ بالا آیت کریمہ میں عیسائیوں کو (مسلمون) مسلم کہا گیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی انہیں اہل انجیل بھی کہا گیا ہے۔ جیسا کہ یہاں ارشاد ہوتا ہے۔

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ۔

''اور اہل انجیل کو اللہ تعالی کی نازل کردہ وحی کے مطابق ہی فیصلہ کرنا چاہیے۔''

اب جس طرح قرآن حکیم کی رو سے اہل کتاب مسلم بھی ہیں اور اہل انجیل بھی ہیں اسی طرح ہم مسلمین، مسلمون، مسلم بھی ہیں اور اہلحدیث بھی ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یاھل القران اوتروافان اللہ وتریحب الوتر

ابوداود حدیث نمبر 1403 ج,1

اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو بے شک اللہ تعالی ایک ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

اس حدیث مبارکہ میں مسلمانوں کو ''اہل قرآن'' کہنا ثابت ہے اور جب قرآن مجید کا ایک نام حدیث بھی قرآن مجید ہی سے ثابت ہے تو مسلمانوں کو ''اہل حدیث'' کہنا بھی درست ہوا۔

اس اعتبار سے یہ نام زیادہ جامع بھی ہے کہ اللہ کا قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان دونوں حدیث ہیں اور ان دونوں پر کامل ایمان رکھنے والا اہل حدیث ہے۔ لھذا

صاحب قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود سب سے پہلے حدیث والے (اہلحدیث ہوئے)

اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب وسنت کی تعلیم سے آراستہ کر کے اہلحدیث بنایا، اور صحابہ کرامؓ نے اپنے شاگردوں (تابعینؒ) کو کتاب وسنت پر عمل کرنے کا طریقہ سکھلا کر اہلحدیث بنایا اور بالکل اسی طرح تابعین رحمتہ اللہ علیھم نے اپنے شاگردوں (تبع تابعین) کو قرآن وسنت کی تعلیمات سے آگاہ کر کے اہلحدیث بنایا۔ جو تمام تر مجتہدین ہے۔ کوئی ایک بھی قرون ثلاثہ، (تین زمانوں) میں مقلد نہیں بنا نہ ہی ان کے زمانوں میں تقلید کا تصور تھا۔

یاد رکھیئے: علم والے محقق ہیں۔۔۔امتیوں کے مقلد نہیں بنتے۔

بہتان

بغض وعناد رکھنے والے یہ بھی بہتان دیتے ہیں کہ اہل حدیث ایک نیا فرقہ ہے اور انگریز کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیداوار ہے۔ اگر انسان تھوڑی سی عقل استعمال کرے تو سمجھ آسکتی ہے کہ جب سے دنیا میں حدیث (کتاب وسنت) موجود ہے۔ اسی وقت سے اس حدیث کو ماننے والے اہل حدیث موجود ہیں۔ تو کیا یہ حدیث (کتاب وسنت) انگریز کی نازل کردہ ہے۔۔۔ اگر کسی کا جواب یہ ہے کہ ہاں یہ حدیث انگریز کی نازل کردہ ہے تو بے شک انگریز کی پیداوار جماعت کہہ لے۔ مگر اس کے ساتھ ہی ایمان کی خیر منائے۔۔ کیوں کہ یہ ایمان سے گیا اور اسلام سے بھی گیا۔ لیکن اگر کوئی اس پر ایمان رکھتا ہے۔

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ۔

یعنی اللہ تعالی نے بہترین حدیث نازل کی ہے۔۔۔ تو پھر اسے یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اہل حدیث (حدیث کے ماننے والے) نہ نیا فرقہ ہے اور نہ نئی جماعت ہے اور نہ ہی انگریز کی پیداوار ہے۔۔۔ بلکہ یہ جماعت اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ حدیث ہے اور اسی ہستی کی پیدا کردہ ہے جس نے حدیث نازل فرمائی ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت بھی اہل حدیث کیلئے ہے۔

قرآن بھی حدیث ہے۔۔۔۔۔۔ ارشاد باری تعالی

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْن۔ سورۃ مرسلات نمبر 50 العراف نمبر 185

اس حدیث (قرآن کے) علاوہ کس بات پر ایمان لاؤ گے؟

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا۔ (نساء 85)

اور اللہ کی حدیث سے سچی بات کس کی ہو سکتی ہے۔

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ۔ (زمر نمبر 23)

اللہ نے بہترین حدیث (قرآن) نازل کی ہے۔

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی آثَارِھِمْ إِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ أَسَفًا۔ (کھف 6)

(اے میرے نبی ﷺ) شاید تم ان لوگوں کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کھو دو گے اگر یہ اس حدیث (قرآن) پر ایمان نہ لائے۔

اسی طرح رسول کریم ﷺ خطبات جمعہ کے عظیم الشان اجتماعات میں باآواز بلند ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ۔ (مسلم شریف)

بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب (قرآن) ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لقب اہل حدیث:

جب یہ ثابت ہو گیا کہ اللہ کی کتاب بھی حدیث ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بھی حدیث ہے۔ تو اب جو شخص یہ کہے گا کہ میں اہلحدیث ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کتاب و سنت کو ماننے والا ہے۔ کیونکہ یہ دو چیزیں حدیث ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی جلی اور وحی خفی یعنی کتاب و سنت نازل ہوئیں ان دونوں کو حدیث کہا گیا ہے۔

ثابت ہوا کہ جس نے پمفلٹ نکالا ہے کہ غیر مقلدین ایک نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا یہ صرف بہتان ہے۔ جس کا ثبوت اور دلیل کوئی نہیں۔

اگر بہتان لگانے والا شخص اپنے آپ کو اہل سنت والجماعت حنفی، بریلوی، قادری، چشتی، نقشبندی، نوشاہی وغیرہ قرآن و سنت سے دلیل کے ساتھ ثابت کرتا تو یقیناً میں سب سے پہلے حنفی، بریلوی، قادری وغیرہ بنتا کیونکہ میرے لیئے قرآن و سنت سے مقدم کوئی چیز نہیں ہے۔

سچ یہ ہے کہ محمد بن عبدالوہاب نجدی 1115 ہجری میں پیدا ہوئے اور 1206 ہجری میں دنیا سے رخصت ہوئے، یعنی وفات پائی، کیا 1206 ہجری کو وفات پانے والا شخص وفات کے تین برس بعد دنیا میں آکر وہابی فرقہ کا بانی بن سکتا ہے؟

اور کیا کوئی شخص اس جھوٹ کو سچ ماننے کیلئے تیار ہے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْكِذْبُ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ۔

''جھوٹ انسان کو دوزخ میں لے جاتا ہے۔''

کیا مقلد کی ضد غیر مقلد ہوتی ہے؟

ذرا ایک لمحہ کے لئے سوچیے! جو لوگ صرف قرآن اور حدیث کو مانتے ہیں ان کو اہلحدیث کہنے کے بجائے کیا غیر مقلد کہنا درست ہے؟

- جبکہ غیر مقلد کی ضد غیر مقلد کسی صورت نہیں بنتی اگر بنتی ہے تو مقلد کے مقابلہ میں محقق بنتی ہے۔
- اگر آپ غیر مقلد کو درست کہتے ہیں تو پھر رات کے مقابلہ میں غیر رات کہیں دن کیوں کہتے ہو؟
- جھوٹ کے مقابلہ میں غیر جھوٹ کہیں۔ سچ کیوں کہتے ہو؟
- بیمار کے مقابلہ میں غیر بیمار کہیں۔ تندرست کیوں کہتے ہو؟
- گورے کو غیر گورا کہیں۔ کالا کیوں کہتے ہو؟
- اگر کوئی شخص کسی سے پوچھے جو لاہور کا رہنے والا نہیں۔۔۔ کیا آپ لاہور رہتے ہیں؟ تو وہ جواب دے کہ میں غیر لاہور سے ہوں۔۔۔ تو کیا پوچھنے والے کو علم ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا کہ یہ کس شہر کا رہنے والا ہے۔؟

ثابت ہوا کہ غیر مقلد یا غیر لاہور جواب درست نہیں ہے۔لیکن سمجھنے کیلئے عقل چاہیئے۔

بالکل اسی طرح ہر شخص کو اپنے عقیدے اور فرقے کے بارے سوچنا چاہیے کہ ایک دن اللہ تعالی کے سامنے پیش ہونا ہے تو پوچھے جانے کے وقت کیا جواب دینا ہے کہ میں حنفی، بریلوی، مسلمان ہوں۔۔۔یا یہ جواب دینا بہتر ہے کہ یا اللہ میں تیرے قرآن اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر زندگی گذار کر آیا ہوں۔تو ہر چیز پر قادر ہے معاف کرنے تو میں تیری نعمتوں کے باغوں میں جانے والا ہوں۔

عذاب دے تو بھی میں تیرا بندہ ہوں۔۔۔ جہاں تیری رضا میں حاضر ہوں

فرقہ اہلحدیث کب بنا؟

پمفلٹ شائع کرنے والے نے لکھا ہے غیر مقلدین نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا اس مذہب کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔مگر اس کے بڑوں میں سے ایک بڑے نامور عالم نے لکھا ہے کہ دنیا کے ہر فرقے یا مسلک کے بانی کے بارے میں کتابوں میں لکھا مل جاتا ہے کہ وہ کون تھا، اس کا نام اور کام کیا تھا، وہ کس جگہ کا رہنے والا تھا، وہ کس ملک کا باشندہ تھا، وہ فرقہ کب وجود میں آیا وغیرہ۔۔۔۔مگر غیر مقلدین فرقہ یعنی وہابی، اہلحدیث کے بارے میں کوئی مورخ نہیں جانتا کہ اس کا بانی کون تھا؟۔۔۔۔کہاں کا رہنے والا تھا؟ کب وجود میں آیا؟

کسی بھی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ملتا۔۔۔نہ ہی کسی عالم دین سے سنا ہے۔۔۔۔

اس بڑے نامور عالم صاحب نے جن الفاظ میں شکوہ کیا ہے، مسلک، جماعت، فرقہ یا مذہب اہلحدیث کی جن الفاظ میں مخالفت کی ہے۔وہ مسلک یا مذہب اہلحدیث کی سچائی کی دلیل ہے۔

اس لیے کہ مذہب اہلحدیث کسی انسان نے زمین پر بنایا ہی نہیں تو مورخین یا آپ کے علماء کیا بتائیں گے۔

ظفر اقبال ظفر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذہب اہل حدیث اللہ تعالیٰ نے عرش عظیم پر بنایا احکامات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی

صراط مستقیم کی ہدایات نازل فرمادیں۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ۔ (سورہ اعراف 3)

''تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے، صرف اسی کی پیروی کرو اور اس کے علاوہ اولیاء کی پیروی نہ کرو۔''

تفسیر القرآن:

مندرجہ آیت کریمہ میں حکم ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یعنی قرآن مجید اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یعنی حدیث۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قرآن اور اس کی مثل اس کے ساتھ دیا گیا ہوں، ان دونوں کا اتباع ازحد ضروری ہے۔ ان کے علاوہ کسی اور کا اتباع ضروری نہیں بلکہ ان کا انکار لازمی ہے۔ حکم بالکل واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی دوسرے کی پیروی مت کرو۔ جس طرح زمانہ جاہلیت میں سرداروں، نجومیوں اور کاہنوں کی بات مانی جاتی تھی بلکہ حرام وحلال میں بھی ان کو سند تسلیم کیا جاتا تھا۔ جو گمراہی تھی۔

اسی لیے اہل حدیث مسلک والا صرف وحی الٰہی کی پیروی کرتا ہے اور وحی صرف قرآن و حدیث کا نام ہے لہذا مسلک، فرقہ یا مذہب، اہلحدیث زمین پر نہیں بلکہ آسمانوں سے بن کر آیا ہے اور اس کا بانی خود اللہ تعالیٰ عزوجل ہے اللہ نے اپنے پسندیدہ اور آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے احکامات بذریعہ وحی نازل کر کے فرمایا:

اے میرے حبیب آخرالزماں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قول اور عمل سے ہر ہر بات کی وضاحت فرما دین کیونکہ اب قیامت تک یہی دین رہنا ہے۔

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ٥ آل عمران نمبر 85

''اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔'' (آل عمران نمبر 85)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میں نے اپنے احکامات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی فرض کر دی ہے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اور تابعین و تبع تابعین رحمہ اللہ علیہم نے مذہب اہلحدیث پر عمل کر کے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر ان سے زیادہ مسلک، مذہب اہلحدیث کی خدمت کرنے والا کوئی اور نہیں، مسلک اہلحدیث کی تعلیم میں ان سے محبت اور ان کا احترام ہر مسلمان پر لازم ہے، فقہا محدثین اور ان گنت ائمہ دین اسی مذہب اہلحدیث یعنی قرآن و حدیث کے خادم رہے اور آج ہر مسلمان ان کی تعلیمات سے مستفیض ہو رہے ہوتے رہینگے لیکن انسانی تقاضے کے تحت جب بھی کبھی کسی بات کا قرآن و سنت سے ٹکراؤ ہوگا تو اہلحدیث اس کی راہنمائی کیلئے فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ۔ کے حکم پر چل کر اپنے مسئلے کا حل نکالیں گے

النساء نمبر 59

یعنی اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھیر دو ۔ سورۃ نساء 59 کے مطابق اہلحدیث اسے قبول نہیں کرے گا، جو حکم قرآن و حدیث سے ملے اس پر عمل کرے گا۔ یہی صراط مستقیم ہے اور یہی طریقہ اختلاف امت کا واحد حل ہے۔ اور یہی مذہب اہلحدیث کی پہچان ہے۔

مسلک اہلحدیث کے بانی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ۔ (نحل 44)

”اور یہ ذکر ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے کہ لوگوں کی جانب جو نازل فرمایا ہے (قرآن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھول کھول کر بیان کر دیں۔“

اور فرمایا: وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ۔ اس میں ہر شے کیلئے تفصیل ہے۔ (اعراف 145)

اور فرمایا: وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۔ (نحل 89)

”اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو ہر چیز کی وضاحت کرتی ہے اور وہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔“

گذارش:

ان بڑے نامور عالم صاحب نے لکھا ہے کہ دنیا کے ہر فرقے یا مسلک کے بانی کے بارے میں کتابوں میں لکھا ہوا مل جاتا ہے۔ مگر اہلحدیث کے بارے میں کوئی مورخ نہیں جانتا کہ اس کا بانی کون ہے؟

گذارش یہ ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ماننے والا یعنی:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاعتَصِمُوا بِحَبلِ اللہِ جَمِیعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا۔

اور اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ کے بعد بھی کوئی فرقہ بنانے کا اختیار رکھتا ہے یا کسی عالم دین کو اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی نام پر فرقہ بنانے کی اجازت دی ہے؟۔۔۔۔۔۔ جب اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرقہ بنانے کی اجازت ہی نہیں تو پھر لفظ اہل سنت و الجماعت کے ساتھ کسی شخص یا بستی سے ایمانی نسبت قائم کر کے فرقہ بنانا اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے بغاوت نہیں تو کیا ہے؟۔۔۔ اور باغی کو انعام نہیں سزا ملتی ہے۔ سزا ملتی ہے۔ درج ذیل حدیث سے ہر فرقہ اپنے انجام کی فکر کریں۔

افتراق امت کا بیان (مَا اَنَا عَلَیهِ وَاَصحَابِی)

روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آوے گا میری امت پر ایک ایسا زمانہ جیسا کہ آیا تھا بنی اسرائیل پر اور مطابق ہو دیں گے دونوں کے زمانہ جیسے مطابق ہوتی ہے ایک نعل دوسرے نعل کے یہاں تک کہ اگر ہوگا ان میں کوئی شخص ایسا کہ زنا کرے اپنی ماں سے علانیہ تو ہوگا میری امت میں سے ایسا شخص کہ مرتکب ہو اس امر شفیع کا، اور بنی اسرائیل متفرق ہوئے 72 مذہبوں پر اور متفرق ہوگی میری امت 73 مذہبوں پر سب اہل مذہب دوزخی ہیں مگر ایک مذہب والے، عرض کی صحابہ رضی اللہ عنہ نے کہ وہ کون ہیں؟

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس پر میں ہوں اور میرے صحابی یعنی کتاب و سنت والے۔ (ترمذی، ایمان کا بیان ج۔2،ص200)

شریعت اور واضح راہ اللہ تعالی نے مقرر کر دی

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ۔ مائدہ 48

"ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلیے ایک شریعت اور ایک واضح راہ مقرر کر دی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن وہ تمہیں اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے لہذا نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو تم سب کو اللہ کے پاس پہنچنا ہے پھر تمہیں بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔" (مائدہ:48)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کیلئے شریعت مقرر کر دی تو پھر کوئی نادان فرقوں کی یا فرقوں کے بانی کی ضرورت محسوس کرتا ہے تو یہ کامیاب کیسے ہوگا؟ جبکہ قرآن مجید میں فیصلہ بھی دے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِيناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔'' (آل عمران 85)

''اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

اس فیصلے کے بعد بھی اگر کوئی مذہب اہلحدیث سے منہ موڑ کر حنفی بریلوی، قادری، نقشبندی و دیگر بننے کی خواہش کرتا ہے تو یقیناً اسے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے بغض وعناد ہے جبکہ قرآن اور حدیث کے علاوہ کسی سے کچھ قبول نہ کیا جائے گا، ان دو کے علاوہ ہر عقیدت والا قیامت کے دن بہت پچھتاوے گا مگر کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

تاریخ اسلام کی روشنی میں اصحاب الحدیث کون؟

بعض حضرات عوام کو اہلحدیث سے متنفر کرنے کے ہتھکنڈے استعمال کرتے تو ہیں مگر جھوٹے اور بے بنیاد کہتے ہیں کہ کتب احادیث اور ان کے شروح وغیرہ میں جہاں کہیں اہلحدیث یا اصحاب الحدیث کے الفاظ ملتے ہیں۔ اس سے مراد اہلحدیث نہیں بلکہ اس سے امام شافعی رحمۃ اللہ کے پیروکار مراد ہیں۔

یعنی دوسرے معنوں میں امام شافعی رحمۃ اللہ کے مقلد کا الزام لگا کر دھوکا دیتے ہیں۔ اور غیر مقلدین بھی کہتے ہیں۔ آپ تاریخ کی روشنی میں اس صریح جھوٹ کا خود جائزہ لیں۔

- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو اصحاب الحدیث کہا گیا۔

(تاریخ بغداد ج۔3، ص 227)

- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں سے فرماتے ہیں۔

فَإِنَّكُمْ خُلُوفُنَا وَأَهْلُ الْحَدِيثِ بَعْدَنَا۔

''پس ہمارے بعد تم ہمارے خلیفہ ہو اور تم ہی اہلحدیث ہو۔'' (شرف اصحاب الحدیث ص 12)

- امام شعبی رحمۃ اللہ نے پانچ سو صحابہؓ کو دیکھا اور اڑتالیس صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے حدیثیں سنیں وہ اپنے ان اساتذہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو اہلحدیث کہتے تھے۔

(تذکرہ الحفاظ ج۔1 ص-72)

- غور فرمائیے! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے شاگردوں کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم کا پیروکار بنادیا ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ ابھی دنیا میں آئے ہی نہیں بلکہ 150 برس بعد پیدا ہوئے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے معرکے اور اہلحدیث کا چرچہ کب سے ہے؟

- حضرت خالد بن ولید اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہم نے شام کو 14 ہجری میں فتح کیا،
- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے طرابلس کو اور حضرت مغیرہ بن شعبہ نے آزربائیجان کو 22 ہجری میں فتح کیا۔
- اور حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ نے افریقہ کو 27 ہجری میں فتح کیا۔

اور طارق بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ نے اندلس کو 92 ہجری میں فتح کیا۔

(مندرات الذہب فی اخبار من ذھب۔ج۔ا۔ص 32)

ان علاقوں میں جو لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاتھوں پہلی صدی ہجری میں فتح ہوئے وہاں کے باشندے ایمان لائے اسلام قبول کیا، اسلام کے مطابق اپنے اخلاق و اعمال درست کر کے اپنے قبیلوں میں متعارف ہوئے ان کی وجہ سے بدستور اہل حدیث مسلک کا چرچہ رہا۔

جبکہ شافعیوں کا تذکرہ دوسری صدی میں ہوا، کیونکہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ 150 ہجری کو پیدا ہوئے اور یہ معرکے 14 ہجری، 22 ہجری اور 27 ہجری کے ہیں۔

یہ سب فاتح حضرات اصحاب الحدیث، اہلحدیث تھے۔۔۔۔۔ اہلحدیث سے بغض وعناد رکھنے والوں نے انہیں امام شافعیؒ کا مقلد بنادیا جو کہ 150 برس بعد پیدا ہونے والے تھے۔

اپنی تسلی کیلئے اسلام سے تحقیق کریں۔

کیا یہ لوگ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد تھے؟

- امام مالک رحمۃ اللہ کی پیدائش 93 ہجری جن کو اہلحدیث کا امام کہا گیا۔

(تذکرہ الحفاظ ج۔1، ص۔159)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور امام مالکؒ امام شافعیؒ سے 57 برس بعد پیدا ہوئے۔ انہیں امام شافعیؒ کا مقلد کیسے بنادیا؟

- خود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ مسلکاً اہلحدیث تھے، تو انہوں نے کس کا مسلک اختیار کیا؟
- اسی طرح امام احمد بن جنبل رحمۃ اللہ علیہ بھی اہلحدیث تھے۔ (منہاج السنہ۔ ج۔4،ص۔143)
- خود امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذھبی" یعنی صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے۔ کیا یہ بھی امام شافعی رحمۃ اللہ کے مقلد یا پیروکار تھے؟ جو امام ابوحنیفہؒ سے 70 برس بعد پیدا ہوئے۔
- امام سفیان بن عیینہؒ کا قول ہے کہ پہلے پہل امام ابوحنیفہؒ نے مجھ کو اہلحدیث بنایا تھا۔

(حدائق حنیفہ مطبوعہ نول کشور لکھنوص 132)

کیا امام ابوحنیفہؒ نے انہیں امام شافعی کا پیروکار یا مقلد بنایا تھا؟ (جو ابھی دنیا میں تھے ہی نہیں)

علمائے اُمت کی گواہیاں

- امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگرد امام یحییٰ بن سعید القطان فرماتے ہیں۔

لَیس فی الدُّنیا مُبتَدِعٌ اِلاَّ وَھُوَ یُبغِضُ اَھلَ الحَدیثِ۔

(مقدمہ شرح جامع الاصول للحروی صفحہ 10)

دنیا میں کوئی بدعتی ایسا نہیں ہے جو اہل حدیث سے بغض نہ رکھتا ہو۔ (شرف اصحاب الحدیث ص40)

- امام احمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا!
  دنیا میں کوئی بدعتی ایسا نہیں ہے جو اہل حدیث سے بغض نہ رکھتا ہو۔
- امام احمد بن جنبل رحمۃ اللہ کو امام احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ابن ابی قتیبہ نے اہل حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ اَصْحَابُ الحَدِیثِ قَوْمَ سوءٍ یعنی اہل حدیث بری قوم ہیں (یہ سنتے ہی۔

فَقَامَ ابو عَبدِاللہِ وَھُوَ یَنقُضُ ثَوْبَہٗ فَقَالَ زِیْدِیْقٌ زندیقٌ وَ دَخَلَ بَیتَہٗ۔

ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ (امام احمد بن جنبل رحمۃ اللہ علیہ) اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے کھڑے ہوگئے اور فرمایا! وہ شخص بے دین ہے، بے دین ہے، بے دین ہے اور اپنے گھر میں داخل ہوگئے۔ (معرفۃ العلوم الحدیث للحاکم ص 4)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⦿ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ولادت 471ھ فرماتے ہیں۔

ترجمہ: ازمولود شمس صدیقی بریلوی غنیتہ الطالبین ص 170 پر ملاحظ کر سکتے ہیں۔

نقل مطابق اصل۔۔۔اہل بدعت کی بکثرت نشانیاں ہیں جن سے پہچانے جاتے ہیں۔۔۔۔ایک علامت تو یہ ہے کہ وہ محدثین کو برا کہتے ہیں۔اوران کو حشویہ جماعت کا نام دیتے ہیں۔ اہل حدیث کو فرقہ حشویہ قرار دینا زندیق کی علامت ہے۔اس سے ان کا مقصد ابطال حدیث ہے۔فرقہ قدریہ کی علامت یہ ہے کہ وہ محدثین کو جبریہ کہتے ہیں۔اہل حدیث کو مشبہ قرار دینا فرقہ جہمیہ کی علامت ہے۔اہل الاثار (اہل حدیث) کو ناصبی کہنا رافضی کی علامت ہے۔یہ تمام باتیں اہل سنت کے ساتھ ان کے غیظ وغضب کے باعث ہے حالانکہ ان کا تو صرف ایک نام اہل حدیث ہے۔

امام سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ

حنفیوں کے مشہور مولوی فقیر محمد جہلمی التوفی 1334 ہجری میں رقمطراز ہیں۔

ابوسفیان عیینہ رحمۃ اللہ علیہ آٹھویں طبقہ کے محدث ثقہ حافظ اور فقیہ گذرے ہیں۔

آپ پندرہ شعبان 107 ہجری میں پیدا ہوئے اور آپ کا باپ آپ کو مکہ معظمہ لے گیا، ابھی بیس برس کی عمر کو پہنچے تھے کہ پھر کوفہ میں آئے اور امام ابوحنیفہؒ کے پاس علم حدیث کے لیے بیٹھے اور ان سے روایت کی۔آپ سفیان بن عیینہ کا قول ہے کہ پہلے پہل امام ابوحنیفہؒ ہی نے مجھے اہلحدیث بنایا تھا۔

غور فرمائیں! یہاں 107 ہجری میں اہلحدیث کا ذکر ہے اور امام شافعیؒ 150 ہجری میں پیدا ہوئے۔

امام احمد بن سنان رحمۃ اللہ کی شہادت

آپ جعفر بن محمد بن سنان الواسطیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن سنان القطان سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا!

ترجمہ: یعنی دنیا میں کوئی بدعتی ایسا نہیں ہے جو اہلحدیث سے بغض وعداوات نہ رکھتا ہو اور جب کوئی بدعت ایجاد کرتا ہے تو اس کے دل سے حدیث کی حلاوت چھین لی جاتی ہے۔

(شرف اصحاب الحدیث ص 40، معرفتہ علوم الحدیث للحاکم ص 4)

حافظ الحدیث محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں

هٰذَا بَيَانٌ صَحِيْحٌ عَلٰى اَنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِيَامَةِ اَهْلُ الْحَدِيْثِ۔ جواھر البخاری ص 14 + راہ سنت ص 92

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بات صحیح ہے کہ قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریب اہلحدیث ہوں گے۔ (جواہر البخاری صفحہ 16 راہ سنت صفحہ 92)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِھِمْ۔
جس دن تمام لوگوں کو ہم ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے کی تفسیر میں رقمطراز ہیں۔

وَقَالَ بَعْضُ السَّلَفِ ھٰذَا اَکْبَرُ وَشَرَفٌ لَاَصْحَابِ الْحَدِیْثِ لِاَنَّ اِمَامُھُمْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

(تفسیر القرآن العظیم ج 3 ص 52)

اور بعض سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اہل حدیث کے لیے یہ بڑے شرف کی بات ہے کہ ان کے امام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

باب تبلیغ علم کی فضیلت کے بیان میں

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تروتازہ رکھے اس کو جو ہماری کوئی حدیث سنے اور اس کو پہنچا دیوے یعنی اور لوگوں کو اس لیے بہت لوگ جن کے پاس حدیث پہنچی ہے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں سننے والوں سے

(ابن ماجہ حدیث ص 232، ص۔ 1)

اس لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کثرت سے حدیثیں یاد کرتے تھے اور یاد کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا بھی کرتے تھے، تا کہ کما حقہ اس کی اصلاح ہو جائے۔ جیسا کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! کہ جب تم سونے چلو تو پہلے وضو کر لو اور داہنی کروٹ لیٹ کر اس دعا کو پڑھ کر سو جایا کرو خدانخواستہ اگر اس رات میں تمہارا انتقال ہو گیا تو فطرت اسلامی پر مرو گے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَالْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (بخاری حدثنا 1240 ج۔3)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور تیری طرف اپنا رخ کیا اور تجھی کو اپنا کام سونپا اور میں نے تیرا ہی سہارا لیا تیری نعمتوں کی رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیرے علاوہ کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔" (بخاری)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حدیثوں کو دہرایا جب میں نے اس دعا کو دوبارہ آپ کو سنایا تو میں نے بجائے (اٰمَنْتُ بِنَبِیِّکَ الَّذِی اَرْسَلْتَ کے بجائے رَسُولِکَ کہہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وَنَبِیِّکَ الَّذِی اَرْسَلْتَ کہو۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حدیثوں کو دہرایا جاتا تھا کہ حدیث کے الفاظ اپنی اپنی جگہ محفوظ رہیں اور حدیثوں کو یاد رکھنے کا تاکیدی حکم بھی فرماتے تھے۔

روایت ہے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے کہ تھے ہم پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو کھینچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکیر اور اس کے داہنے دو لکیریں اور بائیں دو لکیریں پھر ہاتھ رکھا بیچ کی لکیر پر اور فرمایا یہ اللہ کی راہ ہے پھر یہ آیت پڑھی۔

سیدھی راہ

وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِی مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ۔

"اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے۔ تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔"

یعنی فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ تحقیق یہ راہ میری سیدھی ہے سو چلو اس پر اور مت چلو اور راہیں کہ بہکا دیں گی تم کو راہ سیدھی سے۔ (ابن ماجہ حدیث نمبر 11، ج۔1)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمحہ فکریہ!

کیا کسی سچے اہل سنت والجماعت انسان کو کسی امتی سے یا شہر سے ایمانی نسبت قائم کرنے یا سہارے کی ضرورت و حاجت ہے؟

اگر نہیں۔۔۔۔تو پھر اپنے آپ کو اہلسنت والجماعت کا دعویدار، اہلسنت والجماعت کے نقش قدم پر چلنے والا مضبوط ایمانی نسبت محمدی کے ہوتے ہوئے حنفی، بریلوی، قادری، چشتی، رضوی، سہروردی، دیگر نسبتوں کا محتاج کیوں ہوا؟

کیا شخصیت اور بستی سے ایمانی نسبت رکھنے والا ختم نبوت عقیدہ کا پابند رہے گا؟ کہیں آج کا اھل سنت والجماعت کا دعویدار ختم نبوت کا منکر تو نہیں ہو گیا؟

کیونکہ اس نے اپنی نسبتیں غیر نبی سے وابستہ کر کے مسلمانوں کو شک و شبہات میں مبتلا کر دیا ہے۔

ایک دعویٰ کرتا ہے کہ

میں اہل سنت والجماعت حنفی ہوں۔۔۔۔یعنی امام ابوحنیفہؒ کی سنتوں کا پابند ہوں

دوسرا اہلسنت والجماعت بریلوی۔۔۔۔یعنی امام احمد رضا خاں کی سنتوں کا پابند ہوں

تیسرا اہلسنت والجماعت قادری۔۔۔۔یعنی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی سنتوں کا پابند ہوں

چوتھا اہلسنت والجماعت نقشبندی۔۔۔۔یعنی سلسلہ نقشبندی کی سنتوں کا پابند ہوں وغیرہ وغیرہ ....

کیا ایسی حالت میں کوئی فرقہ، جماعت یا مذہب والا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کا یا قرآن کریم کا پابند رہ سکتا ہے؟

کیا ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کے حکم۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ کا پابند رہ سکتا ہے؟

جب کہ کسی بھی قرآن و سنت کی اتباع کرنے والے کو کسی شخصیت یا بستی سے ایمانی نسبت قائم کرنے کی حاجت ہو ہی نہیں سکتی۔

جس کے دل و دماغ پر ہر لمحہ قرآن و حدیث کی مہک چھائی ہو وہ کسی امتی کے اقوال اور افعال کو جو کتاب و سنت سے ٹکراتے ہیں کہاں اور کس جگہ رکھے گا؟

سوچئے: اگر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔۔۔۔نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ...... محمد رسول ہیں اللہ تعالیٰ کے۔

یعنی اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کے علاوہ کوئی عبادت کا طریقہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں لہذا لوٹ آؤ، اطاعت کرو اللہ تعالی کی اور طاعت کرو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی۔۔۔بس، بس، بس تیسری کوئی بات، روزِ محشر قبول نہ ہوگی۔

اہل سنت والجماعت کون ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جواب دیا وہ ملاحظہ فرمائیں۔

قِیْلَ وَمَنْ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَنَا عَلَیْہِ الْیَوْمَ اَصْحَابِیْ۔

''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا اہل سنت والجماعت کون ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! وہ جو اس راہ پر چلیں گے جس پر آج میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں۔'' (ملل ونحل مصری)

مختصر: آج دنیا میں اہلحدیث کے سوا کون لوگ ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور صحابہ کرامؓ کے طریقہ پر عمل پیرا بھی ہیں اور دوسروں کو اس کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ کہ اسے قبول کر کے عمل کر کے سب لوگ جنت کے وارث بن جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔تو یقینا جواب ہوگا کہ کوئی نہیں۔۔۔۔۔۔

اگر جنت کے طلبگار ہو تو اس حدیث کے مطابق اپنا احتساب خود کرو کہ کیا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین جیسے اعمال کر رہا ہوں یا مخالفت کر رہا ہوں؟

مثلاً میں یا آپ ثواب سمجھ کر محفل میلاد، میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلوس، رسم قل، رسم چہلم، ششماہی، برسی، گیارہویں کے نام پر ختم، کونڈے، آخری چہار شنبہ، عرس و دیگر رسومات کرتا ہوں۔

کیا یہ کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیے؟

اگر نہیں کیے تو میں کیوں کرتا ہوں۔ اور جب میں ان کے اعمال کے خلاف کام کرتا ہوں تو کیا میں یا آپ اہلسنت و الجماعت کے گروہ میں شمار ہو سکتے ہیں؟۔۔۔تو یقینا جواب ہوگا ہرگز نہیں۔۔۔۔کیونکہ شریعت میں یہ سب کام بدعت ہیں اور بدعتی انسان کے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے۔۔۔جنت سے محروم رہے گا۔ اسلام سے خارج کر دیا جائے گا۔ حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

بدعتی کے تمام نیک اعمال برباد اور اسلام سے خارج ہو جائے گا

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ لِصَاحِبِ بِدْعَۃٍ صَوْماً وَلَا صَلَاۃً وَلَا صَدَقَۃً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَۃً وَلَا جِھَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا یَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ کَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَۃُ مِنَ الْعَجِیْنِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قبول نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ بدعت والے کا روزہ نہ نماز نہ صدقہ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ نفل نہ فرض اور نکل جاتا ہے وہ اسلام سے جیسے نکل جاتا ہے بال گوندھے ہوئے آٹے سے'' (اتباع سنت حدیث نمبر 49 ابن ماجہ ج 1)

⊙ جنت میں جانا اگر پسند کرتے ہیں تو لوٹ آئیں اطاعت کی طرف جنتی بن جائیں۔

اَطِیْعُوْا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْا الرَّسُوْلَ۔

''اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی''

یہی عمل جنت میں لے جانے والا ہے۔ (باقی 72 فرقے دوزخی ہیں)

رسموں کو دین یا ثواب کا کام بنانے اور ماننے والا بدعتی ہے اسے حوض کوثر سے دور کر دیا جائیگا

حضرت ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا!

میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا جو شخص مسلمان مجھ سے گزرے گا وہ اس حوض کوثر میں سے پیئے گا اور جو اس میں سے پیئے گا وہ کبھی پھر پیاسا نہ ہو گا۔ دیکھو کچھ وہاں میرے پاس ایسے آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں (وضو کی چمک سے) وہ مجھ کو پہچانتے ہیں لیکن میرے اور ان کے درمیان آڑ (دیوار) کر دی جائے گی، میں کہوں گا یہ تو میرے لوگ ہیں۔ جواب ملے گا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا نئی باتیں نکالیں۔ اس وقت میں کہوں گا، ہاں ایسا ہے تو پھر دور ہوں، دور ہوں، وہ لوگ جنہوں نے میرے بعد اپنا دین بدل ڈالا (اسلام سے پھر گئے)

(بخاری باب حوض کوثر کا بیان ج۔3۔ پارہ ۔27۔ کتاب الرقاق)

اے مسلمانو! بدعت سے بچ جاؤ۔۔۔ یہ دوزخ میں لے جانے والی ہے

بدعت دین میں نئی بات کو کہتے ہیں۔۔۔ جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نہ ہوئی ہو نہ ہی صحابہ کرامؓ کے زمانہ سے ہو۔۔۔ نہ تابعینؒ کے زمانہ سے ثابت ہو

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَھُوَ رَدٌ۔

جس نے ہمارے اس امر میں کوئی نئی بات نکالی وہ مردود ہے۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے کوئی ایسا کام کیا جس کا ہم نے حکم نہیں دیا وہ کام مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)
جس نے ایسا کام نکالا جو ہمارے حکم کے علاوہ ہے وہ مردود ہے۔ (ابوداؤد)

وَ کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ کُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ۔

''اور ہر نیا کام (دین میں) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔''

- عفیفؓ بن حارث ثمالی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!
کسی قوم نے کوئی بدعت نہیں نکالی مگر اس کی مانند سنت اٹھائی جاتی ہے سنت کو مضبوطی سے پکڑنا بدعت نکالنے سے بہتر

- ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!
جس نے میری سنت کے ساتھ دلیل پکڑی میری امت کے بگڑنے کے وقت اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔۔۔۔۔۔(بیہقی نے کتاب الزھد میں ابن عباسؓ کی حدیث سے مشکوۃ باب کتاب وسنت ج۔1)

- ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!
میری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے قبول نہ کیا۔۔۔۔کہا گیا کس نے قبول نہ کیا فرمایا جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہوا۔۔۔۔اور جس نے میری نافرمانی کی پس اس نے قبول نہ کیا۔ (بخاری۔مشکوۃ کتاب وسنت کا بیان ج۔1)

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

اول تو فرض اطاعت پروردگار ہے　　پھر اتباع شافع روز شمار ہے
پھر پیروی سنت کا اصحاب یار ہے　　بدبخت بدعتی کو جہنم کی یار ہے

اہل حدیث کے بارے چند اصحاب علم کے ارشادات
ساحل ہند پر اہل حدیث کا پہلا قافلہ

(از مولانا محمد اسماعیل سلفی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 20 فروری 1968ء)

سب سے پہلا قافلہ جو فاتحانہ حیثیت میں ساحل ہند پر وارد ہوا، وہ اہل حدیث کا تھا، اس وقت گو سندھ میں اہل توحید کو وہ قوت حاصل نہ تھی، لیکن تاریخ کے اوراق ان کی خدمات کو نہیں بھول سکتے، اسی طرح مغل فاتحین بھی اسلامی سادگی اور دین فطرت کی روشنی سے زیادہ تہذیب سے آشنا تھے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے ہندوستان میں اسلامی سادگی اور کتاب وسنت کی تعلیمات کا زور زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکا اور خدام حدیث کی اس قدر کثرت نہ ہو سکی جس قدر دوسرے ممالک میں تھی۔

شیخ علی متقی صاحب کنز الاعمال اور شیخ محمد طاہر مولف مجمع البحار، شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ اپنے اپنے وقت میں انتھک محنت کرتے رہے، اکبری دور میں بعض علماء نے اپنا فرض ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ اس وقت اہل حق کس قدر کمزور تھے، شیطانی طاقتیں کس قدر جمع ہو رہی تھیں، فتنوں کا سیلاب کتنا تباہی خیز تھا، حکومت کا لادینی جذبہ اہل حق کیلیے کتنی مصیبت کا باعث تھا۔ اعراس اور موالید کو بعض لوگوں نے اسلام کا بنیادی مسئلہ سمجھ رکھا تھا۔ تاہم بزرگان دین نے ان بدعات پر کڑی نکتہ چینی کی۔ غیر اسلامی رسول اور غیر اسلامی نظریوں کے خلاف ان مجددین وقت کی پر شکوہ آواز فضائے دہر میں گونجتی رہی۔ (رضی اللہ عنہم وارضاء)

برصغیر میں اہل حدیث کی خدمت حدیث

(از علامہ محمد رشید رضا مصری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 22 اگست 1935ء)

اگر سرزمین ہند میں اہل حدیث خدمت حدیث کا بیڑا نہ اٹھاتے تو مشرق میں علم حدیث ختم ہو جاتا۔ مصر، شام، عراق، حجاز میں تو دسویں صدی ہجری سے یہ مقدس علم روبہ تنزل تھا۔ اور جامعہ ازہر کے بڑے بڑے علماء بھی خطبوں اور وعظوں میں ضعیف بلکہ موضوع روایات بیان کرتے تھے۔ اہلحدیث نے علم حدیث کو اپنی ان تھک کوششوں سے پھر زندگی بخشی۔

خیر القرون میں صرف اہل حدیث ہی تھے

(از مولانا محمد جونا گڑھی دہلوی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات مارچ 1941ء)

خیر القرون میں صرف اہلحدیث ہی تھے۔ کوئی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی نہ تھا۔ خود چاروں امام امامت کے مرتبے کے ساتھ پہلی صدی ہجری میں موجود نہ تھے پھر ان کے مقلدین کہاں ہو سکتے تھے۔ اس زمانے کے تمام مسلمان قرآن وحدیث پر عامل تھے۔ اور یہی ان کا عقیدہ تھا۔ اسی پر عمل کرنے کی وصیت رسول مقبول ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں فرمائی تھی، لہذا وہ سب کے سب اہلحدیث تھے۔

اور انہیں اس زمانے میں اہل حدیث کہا جاتا تھا۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی نوجوان طالب حدیث کو دیکھتے تو فرماتے تمہیں رسول اللہ ﷺ کی وصیت مبارک ہو، ہمیں حضور ﷺ حکم فرما گئے ہیں کہ تمہارے لئے مجلسوں میں کشادگی کریں اور تمہیں حدیث کا درس دیں۔

فَاِنَّکُمْ خُلُوْفُنَا وَاَھْلُ الْحَدِیْثِ بَعْدَنَا

تم ہمارے خلیفہ ہو اور ہمارے بعد تم ہی اہلحدیث ہو۔ (یعنی تابعین رحمہم)

اہل حدیث کی تعریف

(از علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 30 مئی 1930ء)

اہل حدیث وہ ہے جو حدیث سے استدلال کرتا ہو، جو حدیث کو رشد و ہدایت کا ذریعہ سمجھتا ہو، جو فرمان رسول ﷺ کے سامنے رائے اور قیاس کو چھوڑ دیتا ہو۔

اس تعریف کے مطابق ائمہ اربعہ اور ائمہ ظواہر یقیناً اہل حدیث ہیں۔ اور مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ اور احناف کے وہ سب علمائے کرام بھی اہل حدیث ہیں۔ جو مسائل شرعیہ میں سنت نبویہ کو حجت سمجھتے ہیں جو حدیث رسول اکرم ﷺ سے استشہاد کرتے ہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالی نے قرآن پاک میں کلام رسول کو بہ لفظ حدیث بیان فرمایا ہے۔

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا۔

یعنی جب نبی ﷺ نے ایک بیوی سے ایک حدیث راز میں کہی

الفاظ حدیث کو یاد رکھنا! اسے جوں کا توں ادا کرنا نبی ﷺ کے اس ارشاد اور دعائے برکت کے تحت میں ہے۔

نَضر اللہ عبد السمع مقالتی فوعاھا و اداھا کما سمعھا۔

"یعنی اللہ تعالی اس بندے کو سرسبز و شاداب رکھے، جس نے میرا کلام سنا، اسے محفوظ رکھا، پھر جیسا سنا تھا اسی طرح ادا بھی کر دیا۔"

اہل حدیث کا عقیدہ

(از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 15 مارچ 1948ء)

اہلحدیث کا مذہب ہے کہ اللہ تعالی سب چیزوں کا خالق ہے، سب مخلوق کیا چھوٹی، کیا بڑی، کیا عزیز، کیا ذلیل، اس کے سامنے سب سر تسلیم خم ہیں۔ کوئی بھی اس کے حکم کو پھیرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ سب دنیا کی اصلی حکومت اس کے قبضے میں ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔

یعنی برکتوں والی وہ ذات ہے جس کی قبضہ قدرت میں تمام ملک کی حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نیز ارشاد فرمایا قُلْ مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ

''یعنی اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم توان مشرکوں سے پوچھ کہ کون ہے جس کے قبضہ قدرت میں سب چیزوں کی حکومت ہے اور وہ سب کو پناہ دیتا ہے اور اس سے بھاگ کر کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ اگر تمہیں معلوم ہے تو بتاؤ؟ یہ کہہ دیں گے کہ ایسی شان تو اللہ ہی کی ہے''۔

قریب قریب تمام قرآن شریف اس مضمون سے پُر ہے۔ بلکہ کلمہ شریف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی میں یہ بیان بالا اجمال پایا جاتا ہے، کیونکہ اس کے معنی ہیں۔ اللہ تعالی کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، صرف اللہ ہی معبود ہے باقی تمام مخلوق اس کی عابد اور مملوک ہے۔

تحریک اہلحدیث کے اثرات

(از علامہ سید سلیمان ندوی ـــــــــــــ وفات 22 نومبر 1953ء)

اہلحدیث تحریک کے جو اثرات پیدا ہوئے اور اس زمانے سے آج تک ہمارے دور اد یار کی ساکن سطح میں اس سے جو جنبش ہوئی وہ بھی ہمارے لیے بجائے خود مفید اور لائق شکریہ ہے۔ بہت سی بدعتوں کا استیصال ہوا، توحید کی حقیقت نکھاری، قرآن پاک کی تعلیم وتفہیم کا آغاز ہوا، قرآن پاک سے براہ راست ہمارا رشتہ دوبارہ جوڑا گیا، حدیث نبوی کی تعلیم و تدریس اور تالیف و اشاعت کی کوششیں کامیاب ہوئیں اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ ساری دنیائے اسلام میں ہندوستان ہی کو صرف اس تحریک کی بدولت یہ دولت نصیب ہوئی۔۔۔۔

نیز فقہ کے بہت سے مسئلوں کی چھان بین کی گئی، سب سے بڑی بات یہ ہے کہ دلوں سے اتباع نبوی کا جو جذبہ کم ہوگیا تھا وہ دوبارہ پیدا ہوگیا۔ اس تحریک کی ہمہ گیر تاثیر یہ بھی تھی کہ وہ ''جہاد'' جس کی آگ اسلام کے عجم میں ٹھنڈی پڑ گئی تھی وہ پھر بھڑک اٹھی۔ یہاں تک کہ ایک زمانہ گزرا کہ وہابی اور باغی مترادف لفظ سمجھے گئے اور کتنوں کے سر قلم ہوگئے، کتنوں کو سولیوں پر لٹکنا پڑا یا تنگ کوٹھڑیوں میں انہیں بند ہونا پڑا۔

اس تحریک کا ایک اور فائدہ یہ ہوا کہ مدت کا زنگ طبیعتوں سے دور ہوا اور یہ خیال ہوگیا تھا کہ اب تحقیق کا دروازہ بند اور نئے اجتہاد کا راستہ مسدود ہو چکا ہے رفع ہوگیا اور لوگ از سر نو تحقیق و کاوش کے عادی ہونے لگے، قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے دلائل کی عادت پیدا ہوئی اور قیل وقال کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکدر (میلے گدلے) گڑھوں کی بجائے ہدایت کے اصلی سرچشمہ مصفا کی طرف واپسی ہوئی۔

جماعت اہل حدیث۔۔۔۔۔۔۔قدیم جماعت

(سید بدیع الدین شاہ راشدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 8 جنوری 1996)

جماعت اہلحدیث ایک قدیم جماعت ہے۔۔۔جس کے امام، مرشد اور قائد صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔۔۔۔ صحابہ کرامؓ کے دور سے آج تک یہ جماعت موجود ہے۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی اپنے رسالہ ''اجتہاد، وتقلید'' میں لکھتے ہیں کہ اہل حدیث تو تمام صحابہ کرامؓ تھے۔ امام عامر بن شرجیل کی جو کبار تابعین میں سے ہیں پانچ سو صحابہ کرامؓ سے ملاقات ہوئی (تہذیب) اور وہ 48 صحابہ کرامؓ کے شاگرد تھے اور ان سے احادیث روایت کرتے تھے۔ (تاریخ بغداد تہذیب) وہ تقریبا 31 ہجری میں پیدا ہوئے اور 110 ہجری میں وفات ہوئی۔ وہ پہلی اور دوسری صدی کی ابتدا کی شخصیت تھے جو۔۔۔فرماتے ہیں۔

لَو سْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمرِیْ مَا اسْتَدْ بَرْتُ مَا حَدَّثْتُ اِلاَّ بِمَا اَجْمَعَ عَلَیْهِ اَھْلَ الْحَدِیْثِ۔ (تذکرۃ الحفاظ)

یعنی جو کچھ میرے ذہن میں ہے اور میں نے سمجھا ہے اگر پہلے خیال آتا تو صرف وہ احادیث پڑھاتا جن پر اہل حدیث کا اجماع اور اتفاق ہے۔

اس سے واضح ہوا کہ صحابہ کرامؓ اور تابعین کے زمانے میں جماعت اہل حدیث موجود تھی۔

امام محمد بن مسلم بن شہاب زہری (متوفی 124 ہجری) ایک دن باہر نکلے تو پکار کر کہا، اے اہلحدیث تم کہاں ہو؟۔۔۔۔۔۔۔پھر انہیں چار سو احادیث پڑھائیں۔ (تذکرہ)

- حنفی مذہب کے رکن عظیم امام محمد بن حسن شیبانی (متوفی 189 ہجری) اپنی مشہور کتاب الموطا صفحہ 363 باب الیمین مع الشاھد میں فرماتے ہیں۔

فَکَانَ ابْنُ الشِّھَابِ اَعْلَمَ عِنْدَ اَھْلِ الْحَدِیْثِ بِالْمَدِیْنَةِ مِنْ غَیْرِہٖ فِیْھَا۔

یعنی امام ابن شہاب زہری مدینہ منورہ کے اہل حدیث کے نزدیک سب سے زیادہ عالم تھے واضح ہوا کہ اس وقت یعنی دوسری صدی میں بھی مدینہ طیبہ جماعت اہل حدیث کا مرکز تھا۔

- حنفیت کے دوسرے رکن قاضی ابو یوسف (متوفی 182 ہجری) ایک دن باہر نکلے اور انہوں نے اہل حدیث کو دیکھ کر فرمایا!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین پر تم سے بہتر کوئی نہیں، کیوں کہ تم صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سنتے اور سیکھتے ہو۔

⊙ امام حفص بن غیاث (متوفی تقریبا 194 ہجری) فرماتے ہیں۔

"خَيْرِ اَهْلِ الدُّنْيَا"

یعنی پوری دنیا میں بہترین جماعت اہل حدیث ہے۔

⊙ ابوبکر بن عیاش (متوفی تقریبا 170 ہجری) فرماتے ہیں۔

اَنَّهُمْ خَيْرُ النَّاسِ۔

یعنی سب سے بہتر لوگ یہی ہیں۔ (معرفۃ علوم الحدیث للحاکم)

اصل اسلام

(مولانا حافظ عبداللہ روپڑی ـــــــــــــــ وفات 20 اگست 1964ء)

اسلام میں تین باتیں ہیں!

ایک یہ کہ قرآن وحدیث کا صاف فیصلہ ہوتے ہوئے مسلمان کسی کے قول یا فتوی کی رعایت نہ رکھے۔ دوسری یہ کہ اگر کسی مسئلے میں قرآن وحدیث سے فیصلہ نہ ملے تو وہاں پہلے لوگوں کے فیصلے کو اپنی رائے سے مقدم کرے ـــــــــــــــ تیسری بات یہ ہے کہ اگر خود قرآن وحدیث سے واقف نہ ہو تو بغیر التزام تعیین مذہب کے کسی سے مسئلہ قرآن وحدیث کا پوچھ لے۔

بس یہی اصل اسلام ہے اور یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالی کی طرف سے لے کر آئے تھے، وہ اسی پر صحابہ کرام کو چھوڑ کر (دنیا سے) رخصت ہوئے۔

اب جتنا کوئی اس روش سے ہٹے گا، اتنا ہی حق سے دور ہوگا اور جتنا اس سے نزدیک ہوگا اتنا ہی حق سے نزدیک ہوگا۔ انشاء اللہ

امام کعبہ نے فرمایا! حقیقتاً اہل حدیث ہی آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

مقرر عبدالرحمن بن عبدالعزیز السدیس امام وخطیب الحرم کعبہ الشریف

امام کعبہ نے فرمایا! حقیقتاً اہل حدیث ہی آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

ہر چند وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل نہیں کر سکتے، تاہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے معطر سانسوں سے مرکب الفاظ سے مسلسل مستفید ہوتے آرہے ہیں۔

میرا اسلام ہو اہل حدیث پر کیونکہ میں بچپن سے احادیث کی فضا میں پروان چڑھا ہوں، کیونکہ یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے چار دانگ عالم میں سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ڈنکا بجایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معزز بھائیو! ان کی رسول اللہ ﷺ سے محبت آپ ﷺ کی سنتوں سے بے حد پیار اور آپ ﷺ کی احادیث و آثار کا اہتمام ہی ہماری عزت، مشرف اور سعادت کا باعث ہے۔

میری دعا ہے کہ ہر مسلمان اہل حدیث ہو جائے

ہر مسلمان اہل حدیث ہو، اہل توحید ہو، اہل سنت ہو، اور اس امت کے سلف صالحین کے طریقے کا مکمل حمایت کرنے والا ہو، اللہ تعالیٰ ان سب پر رحم فرمائے اور ان سے راضی ہو جائے، آج جمعیت اہلحدیث نے مسلمانوں کے اتحاد یگانگت کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے دوسری تنظیموں کے قائدین کو بھی اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ تاکہ ہم سب اہلحدیث بن جائیں۔ دعوت الی اللہ دینے والے گروہ سے وابستہ ہو جائیں۔ آمین۔

- امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرقہ ناجیہ، یعنی نجات پانے والی جماعت کے بارے میں فرمایا تھا اگر یہ اہلحدیث نہیں تو پھر میں نہیں جانتا کہ وہ کون لوگ ہیں۔

(شرف اصحاب الحدیث)

ماخوذ تقریر: عبدالرحمن عبدالعزیز السدیس امام کعبہ۔ منعقدہ 31 مئی 2007ء الحمرا ہال لاہور پاکستان

تقریر نقل کرتے ہوئے حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ یاد آیا اور سمجھ آئی کہ امام کعبہ نے یہ الفاظ جو کہے کہ حقیقتاً اہل حدیث ہی آل رسول ﷺ ہیں۔۔۔۔۔ کیوں کہا؟ قرآنی آیت ملاحظہ ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ○ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○ (سورہ ھود: 45-46)

"اور نوح نے اپنے رب کو پکارا کہا اے میرے رب میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے تو سب سے ۔۔۔ ہے (45) فرمایا! اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں ہیں سو مجھ سے مت پوچھ جس کا تجھے علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں جاہلوں میں نہ ہو جاؤ۔ (46)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو معلوم ہوا کہ جس کے اعمال اَطِيْعُو اللهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کے تحت ہیں وہ آل رسول ہیں اور جس کے اعمال نبی ﷺ کے تابع نہیں وہ آل میں سے بھی نہیں ہو سکتا چاہے نبی علیہ السلام کا اپنا بیٹا ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔اختلاف کے باعث غرق ہو جائے گا۔

لھذا ہر مسلمان اپنا احتساب خود کر کے غرق ہونے سے بچ سکتا ہے، سوچیے! ہماری نماز اور نبی کریم ﷺ کی نماز ایک جیسی ہے؟۔۔۔۔۔۔اسلام اور ثواب کے نام پر جو جو عمل کرتا ہوں اس کی اجازت رسول اللہ ﷺ سے ہے۔ اگر ہے تو شکر کریں ورنہ فکر کریں۔

اہل حدیث کا عقیدہ اور نصب العین

(از مولانا سید محمد داؤد غزنوی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وفات 16 دسمبر 1963ء)

1. قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری وحی اور قیامت تک کیلئے بنی نوع انسان کیلئے اللہ کا آخری پیغام رشد و ہدایت ہے۔
2. یہ وحی الٰہی سید المرسلین و خاتم النبین، سیدنا محمد بن عبد اللہ الہاشمی ﷺ پر نازل ہوئی۔
3. آپ اس وحی الٰہی کے صرف مبلغ ہی نہیں بلکہ اس کے مبین اور مفسر بھی ہیں۔

وَ اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ ۔ (نحل:44)

اے نبی ﷺ! ہم نے تمہاری طرف سے یہ قرآن بھیجا ہے تا کہ لوگوں کو آیات قرآنی اچھی طرح وضاحت سے سمجھا دیں۔

4. آپ ﷺ نے قرآن مجید کی جو تشریح بیان فرمائی اس کا نام حکمت یا سنت ہے۔

وَ اَنْزَلَ اللهُ عَلَیْکَ الْکِتَابَ وَ الْحِکْمَةَ وَ عَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ ۔

(نسآء:112)

''اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور اس کے مصارف و حکم بھی نازل فرمائے اور آپ کو وہ علوم سکھائے جو آپ کو معلوم نہ تھے۔''

معلوم ہوا قرآن کریم کے علاوہ دوسری چیز بھی آپ ﷺ پر نازل ہوئی تھی جس کو قرآن مجید 'حکمت' (مصارف و حکم) سے تعبیر کرتا ہے، پس قرآن مجید کے علاوہ دوسری چیز جو اللہ تعالی نے وحی کے ذریعے نازل فرمائی وہ احادیث رسول اللہ ہی ہے جسے قرآن مجید کی پیغمبرانہ تشریح سمجھا جاتا ہے۔

5. قرآن مجید کی اس تشریح کو نبی کریم ﷺ کی رائے پر نہیں چھوڑا بلکہ اللہ تعالی نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات قرآنیہ کی تبیین اپنے ذمہ لی اور فرمایا!

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْآنَهٗ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ القیامہ 17 تا 19

''قرآن کا یاد کرا دینا اور اس کا پڑھا دینا ہمارا کام ہے۔ پس جب ہم (جبریل کے ذریعے) قرآن پڑھ چکیں تو اس کے بعد آپ اسے دہرائیں پھر قرآن کے (احکام) کا بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔''

6 یہ ناممکن ہے کہ قرآن کریم حسب وعدہ الٰہی قیامت تک محفوظ رہے مگر اس کی پیغمبرانہ شرح گم ہو جائے یا محفوظ نہ رہے۔ قرآن کریم کا دنیا میں بطور ذکر و ہدایت محفوظ رہنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید اپنے متعلقات کے ساتھ محفوظ رہے یعنی عربی زبان، عربی قواعد اور سنت رسول ﷺ بھی قرآن مجید کے ساتھ تا ابد محفوظ رہے۔

7 اگر بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے قرآن مجید کے علاوہ اسوۂ رسول یا سنت رسول کی ضرورت نہ ہوتی تو نزول قرآن کیلیے تیئس (23) برس کی طویل مدت غیر ضروری تھی، یہ کام چند مہینوں میں انجام پا سکتا تھا۔ آپ جبریل علیہ السلام سے سن کر قرآن مجید حفظ کر لیتے اور صحابہؓ کو مختصر عرصے میں حفظ کرا دیتے۔۔۔۔۔لیکن یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم اور اس کا نزول بہ تدریج ہوا اور 23 برس کی طویل مدت میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ کیونکہ قرآن مجید کتاب کی صورت میں ایک جامع مگر مختصر ہے لیکن جب سنت رسول ﷺ اور پیغمبرانہ شرح اس کے ساتھ شامل کی گئی تو یہی مختصر کتاب دینی تکمیل و تشریح کے لیے 23 سال کی طویل مدت کی محتاج ہو گئی اور یہ صرف اس لیے کہ قرآن مجید کے ساتھ سنت رسول ﷺ کو بھی تا ابد زندہ رکھنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا۔

8 جس طرح نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس قرآن مجید سے علیحدہ نہیں کی جا سکتی یعنی قرآن مجید اور صاحب قرآن دونوں پر ایمان لانا جزو ایمان ہے، اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے ان کے تابندہ نقوش (سنت و اسوۂ رسول ﷺ) کی علیحدگی ناممکن ہے۔ اس لیے ہمارا ایمان ہے کہ سنت کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے۔

9 نبی کریم ﷺ کے بعد آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی جماعت وہ مقدس جماعت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو تکمیل انسانیت اور اخلاق و اعمال حسنہ کا اکمل نمونہ ہے۔ یہی وہ نفوس قدسیہ تھے جن کے سامنے وحی الٰہی نازل ہوتی رہی اور وہ رسول پاک کی زبان مبارک سے قرآن اور پیغمبرانہ تشریح سنتے رہے اور انہی دو چیزوں (کتاب وسنت) کو انہوں نے اپنے اقوال و اعمال کا محور بنائے رکھا اور کتاب وسنت کی امانت جو ان کے سپرد کی گئی تھی، کمال دیانت کے ساتھ انہوں نے اپنے شاگردوں (تابعین) کو پہنچا دی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

10 اسلامی علوم، اسلامی تہذیب اور اسی طرح مسلم معاشرے نے اپنے اپنے زمانوں میں اپنی ہم عصر قوموں کے اختلاط سے چونکہ ایسے اثرات قبول کر لیے ہیں جن سے اسلامی تعلیمات قرون اول کی سادگی پر قائم نہیں رہیں، اس لیے مسلم معاشرے کے نظام حیات کو آج اسی چشمہ صافی سے سیراب کیا جا سکتا ہے، جسے ہم قرون اول کی فطری سادگی کا چشمہ حیات کہتے ہیں۔ اسلام کو اسی طرح سمجھا جائے جس طرح صحابہ کرامؓ تابعینؒ اور ائمہ دین نے سمجھا۔

ہمارا حقیقی نصب العین اللہ احکم الحاکمین کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا ہے اور اس کے حصول کا واحد ذریعہ، ہم یہی سمجھتے ہیں، اللہ تعالیٰ عزوجل کے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عقیدت ومحبت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا اتباع۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

سوال: قرآن وحدیث سے بتلائیں مذہب اہلحدیث کا بانی کون ہے؟

جواب: کلام الٰہی سے

1. وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثاً۔ (پ،5،سورہ نساء،آیت 87)
اور اللہ کی حدیث سے سچی بات کس کی ہوسکتی ہے؟

2. اللّٰہُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَاباً۔ (پ،23،سورہ زمر،آیت 23)
اللہ نے بہترین حدیث (قرآنی) نازل فرمائی ہے

3. فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ۔ (پ،9،سورہ اعراف،آیت 185)
پھر قرآن کے بعد کس بات (حدیث) پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

4. لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ ○ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْآنَہٗ ○
فَاِذَا قَرَأْنَاہُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَہٗ ○ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ ○
''آپ وحی کے ختم ہونے سے پہلے قرآن پر اپنی زبان نہ ہلایا کیجئے تاکہ آپ اسے جلدی جلدی لیں (16) بیشک اس کا جمع کرنا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے (17) پھر جب ہم اس کی قرأت کر چکیں تو اس کی قرأت کا اتباع کیجئے (18) پھر بے شک اس کا کھول کر بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔
(سورہ قیامۃ 16 تا 19)

5. وَأَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ۔
اور یہ ذکر ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے کہ لوگوں کی جانب جو نازل فرمایا ہے (قرآن) اسے کھول کھول کر بیان کردیں۔ (پ،14،سورہ نحل،آیت 44)

6. وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ○ (سورۃ نجم 3)
وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے۔

7. وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَافَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْراً وَّنَذِیْراً۔
اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
(پ،22،سورہ سبا،آیت 28)

8. وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔
اور ہم نے ہر رسول اسی لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔
(پ،5،سورہ نساء،آیت 64)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے

1 فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کتاب اللہ۔ (متفق علیہ)
بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے (قرآن)

2 یَاَھْلَ الْقُرْاٰنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ۔ (ابوداؤد:1402)
اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ بھی وتر (ایک) ہے اور دوست رکھتا ہے وتر کو

3 ترجمہ: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (بخاری، مسلم، نسائی، احمد، ابن ماجہ)

4 مَنْ یُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ۔ (نساء 85) کی روشنی میں

5 جس نے میری سنت سے منہ موڑا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ (متفق علیہ)

6 میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر ان پر عمل پیرا رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب اور میری سنت۔ (حاکم، بیہقی)

7 اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اگر آج موسیٰ (علیہ السلام) بھی آجائیں اور تم میری بجائے ان کی اتباع کرنے لگو تو تم سیدھے راستے سے گمراہ ہو جاؤ گے اور اگر موسیٰ (علیہ السلام) زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے تو وہ بھی میری ہی اتباع کرتے۔ (دارمی، احمد، بیہقی)

8 روایت ہے قرۃؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:
جب بگڑ جاویں شام (ملک) کے لوگ پھر خیر نہیں، تم میں ہمیشہ رہے گا ایک فرقہ میری امت سے مدد کیا گیا، نہ ضرر کرے گا جو اُن کی مدد چھوڑ دے گا یہاں تک کہ قائم ہوگی قیامت، کہا محمد بن اسماعیل نے کہا علی بن مدینی نے وہ فرقہ اصحاب حدیث ہیں۔ اہلحدیث۔۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ (ترمذی فتنوں کا بیان ج۔1)

ثابت ہوا مسلک، فرقہ یا مذہب قرآن و حدیث خود اللہ تعالیٰ نے عرش عظیم پر بنایا۔۔۔۔۔ پھر بذریعہ وحی اپنے پیارے نبی سید الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما کر حدیث والا یعنی اہلحدیث بنایا۔۔۔۔۔ پھر خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت الی اللہ پر جو جو کامل ایمان لایا وہ اہلحدیث ہوتا رہا۔۔۔۔۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، جو احادیث سے ثابت ہے۔۔۔۔۔۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو! اللہ تعالی جل شانہ کے نازل کردہ مذہب قرآن وحدیث پر کامل ایمان لا کر عمل پیرا ہو گے تو تصور سے بالا جنت کے وارث بنو گے!

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ (سورۃ سجدہ:17)

کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے پوشیدہ کر رکھی ہے جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے○

تفسیر القرآن! یعنی اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا، ان نعمتوں کو جو اس نے مذکورہ اہل ایمان کے لیے چھپا رکھی ہیں، جن سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔۔اس کی تفسیر میں۔۔۔

نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث قدسی بیان فرمائی ہے، کہ اللہ تعالی فرماتا ہے "میں نے اپنے بندوں کے لیے وہ وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، کسی کان نے نہیں سنا، نہ کسی انسان کے وہم وگمان میں اس کا گزر ہوا۔ (بخاری شریف حدیث نمبر 477، ج_2)

اے مسلمانو! اللہ تعالی کے نازل کردہ مذہب قرآن وحدیث کی مخالفت کرو گے تو عذاب ہوگا

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا۔ (سورہ نساء آیت 115)

"اور جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کا خلاف کرے اور تمام مومنوں (صحابہؓ) کی راہ چھوڑ کر چلے ہم اسے ادھر ہی چلائیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہوا اور دوزخ میں ڈالیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔"

تفسیر القرآن! ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور مومنین کا راستہ چھوڑ کر کسی اور کے راستے کی پیروی دین اسلام سے خروج ہے، جس پر یہاں جہنم کی وعید فرمائی گئی ہے، مومنین سے مراد صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ہیں، جو دین اسلام کے اولین پیرو اور اس تعلیمات کا کامل نمونہ تھے اور ان آیات اور احادیث کے نزول کے وقت جن کے سوا کوئی اور گروہ جماعت، فرقہ مومنین موجود ہی نہ تھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کوئی مراد ہو، اس لیے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی مخالفت دین اسلام سے خروج ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا! کہ جہنم میں ڈالینگے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

لہٰذا یور بے یقین کے ساتھ ہر اس مبلغ اسلام کی تعلیم پر عمل کریں جو آپ خود قرآن و حدیث سے بھی دیکھ پڑھ سکیں اگر کسی مبلغ اسلام کی تعلیم و قرآن اور حدیث سے نہیں ملتی اور مبلغ اسکے ماننے پر ثواب بتاتا ہے تو یہ تعلیم رسول اللہ ﷺ کی ہو ہی نہیں سکتی نہ ہی صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کا راستہ ہے۔ ہدایت کا راستہ صرف قرآن اور حدیث ہے ان دو کے علاوہ ہدایت نہیں ہے۔

قرآن و حدیث سے تصادم عقیدت اور محبت تمام نیک اعمال برباد کردے گی۔ ص 33 پر حدیث ملاحظہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کے جاری کردہ مذہب کے خلاف دنیا کے سرداروں کو پہچانیئے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۔

ترجمہ! اور اسی طرح ہر بستی میں ہم نے گنہگاروں کے سردار بنا دیئے ہیں تاکہ وہاں اپنے مکر و فریب کا جال پھیلائیں حالانکہ وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔ (انعام:123)

اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کی مخالفت پر قیامت کے دن افسوس ہوگا

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۞ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۞ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (سورۃ الاحزاب 66 تا 68)

ترجمہ! جس دن ان کے منہ آگ میں الٹ دیئے جائیں گے کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور رسول کا کہا مانا ہوتا ۞ اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا سو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا ۞ اے ہمارے رب انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کرو ۞

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روز محشر گمراہ کرنے والے اپنے گناہوں کے ساتھ دوسروں کے بھی بوجھ اٹھائیں گے

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ○ (سورہ نحل 25)

ترجمہ! تاکہ قیامت کے دن پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں بے علمی سے گمراہ کرتے ہیں خبردار برا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں ○

جن گمراہ راہبروں کی دنیا میں عزت کرتے تھے قیامت کو ان کے بارے کیا کہیں گے؟

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ۔ (سجدہ:29)

ترجمہ! اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنوں اور انسانوں میں سے ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے ڈال دیں تاکہ وہ بہت ہی ذلیل ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حصہ تقلید

ایمان قرآن وسنت پر یا تقلید پر

تقلید: کا لغوی معنی ۔۔۔۔۔۔۔۔بغیر دلیل کے۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کی دو قسمیں ہیں۔۔۔۔۔۔1- تقلید مطلق۔۔۔۔۔۔۔2- تقلید شخصی۔۔۔۔۔

پہلی قسم تقلید مطلق۔۔۔۔ آنکھیں بند کر کے، بے سوچے سمجھے اور بغیر دلیل کے کسی ایسے شخص کے قول و عمل کو اپنے اوپر لازم قرار دینا جو نبی نہیں ہے۔

دوسری قسم تقلید شخصی۔۔۔۔۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ مسلمانوں پر ائمہ اربعہ، مالک بن انسؒ، محمد بن ادریس الشافعیؒ، احمد بن حنبلؒ اور ابوحنیفہ بن ثابتؒ میں سے صرف ایک امام کی بے دلیل اور اجتہادی آراء کی تقلید واجب ہے اور باقی تین اماموں کی تقلید حرام ہے۔

قرآن مجید سے تقلید کا رد

1 وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔

اور اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور فرقوں میں نہ بٹو۔

اللہ تعالی کی رسی سے مراد کتاب وسنت ہے۔ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالی نے نازل فرمائی۔ اس آیت میں مسلمانوں کو فرقوں سے منع کیا گیا ہے اور قرآن وسنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی تاکید فرما کر خبردار کیا ہے کہ جب تک ان دو چیزوں کو تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو گے ورنہ فرقہ بندی کا شکار ہو جاؤ گے۔

دوسرے مقام پر فرمایا!

2 اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ (انفال:46)

''اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

اس مقام پر بھی اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت یعنی کتاب وسنت پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا جا رہا ہے۔۔۔ جو ایمان والوں پر فرض ہے۔۔۔ اور بتایا جا رہا ہے فرقہ بندی سے بچنے کا راز اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ میں مضمر ہے۔

اگر اس پر کاربند نہ رہے تو تم آپس میں جھگڑو گے جس کی وجہ سے تم میں کمزوری پیدا ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور تم دعوت الی اللہ کا موثر حق ادا نہ کر سکو گے۔۔۔ تقلید ایسی چیز ہے جس سے فرقے ہی جنم لیتے ہیں اسی سے اتحاد پارہ پارہ ہوتا ہے ایک ہی کلمہ پڑھنے والے ایک دوسرے کے خلاف ہو جاتے ہیں، تقلید کی بیماری قرون ثلاثہ میں نہ ہونے کی وجہ سے ہی صحابہ کرامؓ میں اتحاد تھا۔ تقلید کی بیماری یا بدعت چوتھی صدی ہجری میں شروع ہوئی۔

تیسرے مقام پر فرمایا!

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ آل عمران 105

''اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور صاف صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے اور ایسے ہی لوگوں کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔''

مختصر: اللہ تعالیٰ نے تو خبردار کر دیا کہ صاف صاف حکم یعنی وحی الٰہی کے آجانے کے بعد فرقوں میں بٹ جانے والے بہت بڑے عذاب سے دوچار ہوں گے۔۔۔ اور آج کا راہبر کہتا ہے کہ اختلاف دین باعث رحمت ہے۔۔۔ قارئین:۔ ایک تو اللہ کا حکم ہے۔۔۔ اور ساتھ ہی آج کے راہبر کی بات ہے۔۔۔ آپ کا ایمان جیسے بچ سکتا ہے بچالو۔۔۔۔ ورنہ عذاب کیلئے تیار رہو۔

چوتھے مقام پر فرمایا!

3 وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ۔ بنی اسرائیل 35

اور جس بات کی تجھے خبر نہیں اس کی پیروی نہ کرو۔

اس آیت سے درج ذیل علماء کرام نے تقلید کے ابطال (باطل ہونے) پر استدلال کیا ہے۔

1. ابو حامد محمد بن الغزالی (المستصفیٰ من علم الاصول 398/2)
2. السیوطی (الرد علی من اخلد الی الارض 130/25)
3. ابن القیم (اعلام الموقعین 182/2)

4 اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ۔ (توبہ:31)

انہوں نے اپنے احبار (مولویوں) اور رہبان (پیروں) کو اللہ کے سوا رب بنا لیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آیت کریمہ سے درج ذیل علماء کرام نے تقلید کے رد پر استدلال کیا ہے۔

1. ابن عبدابر (جامع بیان العلم وفضلہ ج۔2 ص 109)
2. ابن حزم (الاحکام فی اصول الاحکام ج۔6 ص 283)
3. الخطیب البغدادی (الفقیہ والمتفقہ ج۔2 ص 66)
4. ابن قیم (اعلام الموقعین ج۔2 ص 190)

اس آیت کریمہ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے تقلید شخصی اختیار کرنے پر یہود ونصاری کی مذمت کی ہے اکثر مفسرین کرام رحمہم نے لکھا ہے کہ رب بنانے کا مطلب یہ نہیں کہ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ کو کائنات کا خالق و مالک تسلیم کیا تھا بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں اپنے وقت کی شریعت کے مقابلہ میں اپنے اپنے علماء اور مشائخ کی اطاعت کی تھی۔ ان کے کہنے سے حرام اور حلال پر ایمان لائے۔ جبکہ حلال اور حرام کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے۔ یہ حق جس کا مانا۔ یہ اس کی عبادت ہے۔

اس آیت کریمہ کی تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقلید کا رد

اس آیت کی بہترین تفسیر وہ حدیث مبارکہ ہے کہ عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم جب مسلمان ہونے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو ان کے گلے میں سونے کی صلیب تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! عدی اس بت کو پھینک دو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ توبہ کی یہ آیت سنی یعنی اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ (توبہ: 31)

یعنی انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ کو اللہ کے سوا رب بنالیا۔

تو عرض کی ہم لوگ ان کی عبادت تو نہیں کرتے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تم ان کی عبادت تو نہیں کرتے تھے۔۔۔ لیکن اِذَا اَحَلُّوْا شَیْئًا اِسْتَحْلَلْتُمُوْہُ اِذَا حَرَّمُوْا عَلَیْهِمْ شَیْئًا۔ حَرَّمْتُمُوْہُ فَذٰلِکَ عِبَادَتُهُمْ اِیَّاهُمْ۔ ترمذی

"یعنی جب وہ کوئی چیز حلال کر دیتے تو تم اسے حلال سمجھتے اور جب وہ کوئی چیز حرام کر دیتے تو تم اسے حرام ہی سمجھ لیتے بس یہی ان کی عبادت ہے۔ (جبکہ حلال اور حرام کا اختیار اللہ تعالی کے سوا کسی کو نہیں)"

غور کیجیے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقلید کو رب بنانے کے برابر بتایا ہے۔ یعنی اپنے علماء اور مشائخ کی ہر بات قرآن وسنت سے دلیل کے بغیر آنکھیں بند کر کے ماننا یا مانتے چلے جانا ان کو رب بنانے کے برابر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

◉ وَلَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا مَّا وَسِعَهٗ اِلَّا اتِّبَاعِیْ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر موسی علیہ السلام زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کرنا پڑتی۔

اسی مفہوم کو ایک روایت میں مزید وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

◉ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تورات کا ایک نسخہ لے کر آئے پس کہا اے اللہ کے رسول یہ تورات کا نسخہ ہے۔۔۔آپ چپ رہے۔۔۔حضرت عمرؓ نے پڑھنا شروع کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہوتا تھا۔۔۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا گم کریں تجھ کو گم کرنے والیاں کیا نہیں دیکھتا تو اس چیز کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے میں ہے؟۔۔۔۔حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی طرف دیکھا پس کہا۔۔۔میں پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ اللہ کے غضب سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے غضب سے۔۔ہم اللہ کے ساتھ راضی ہوئے رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نبی ہونے پر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

اس ذات کی قسم کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان جس کے قبضہ میں ہے اگر ظاہر ہو جائیں موسیٰ علیہ السلام اور تم مجھ کو چھوڑ کر اس کی پیروی کرو تو سیدھی راہ سے گمراہ ہو جاؤ گے، اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے البتہ میری پیروی کرتے۔

(رواہ دارمی مشکوۃ کتاب وسنت کا بیان ج۔1، 183/152، ص62)

قرآن مجید اور احادیث سے تقلید کا رد ثابت ہو چکا

ائمہ اربعہ پر تقلید کا بہتان لگانے والے کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے، بہتان لگاتے ہیں کہ (یعنی جتنے بھی بزرگ پہلے تشریف لے گئے ہیں سب کسی نہ کسی کے مقلد تھے، یعنی غوث اعظم رضی اللہ عنہ امام احمد بن جنبلؒ کے مقلد تھے، امام بخاری امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مقلد تھے) اتنی عبارت حرف بہتان لگانے والے کی نقل کی ہے۔

خود غور فرمائیں! کیا یہ ممکن ہے کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام جیسے اولوالعزم اور صاحب کتاب پیغمبر علیہ السلام کی پیروی اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کریں تو فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گمراہ ہو جائیں اور امتیوں کی آراء پر عمل کرنے والا ہدایت پا جائے؟ قطعاً نہیں، ایسا بالکل ہی ناممکن ہے۔ جب ایک صاحب کتاب پیغمبر کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر چارہ نہیں ہے تو پھر ایک امتی قابل احترام شخص جو پیغمبر نہیں صاحب کتاب نہیں اس کی پیروی کر کے کیسے ہدایت پا سکتا ہے؟ یاد رہے کہ مقلدین کا شمار اہل علم میں نہیں ہوتا اور محقق عالم ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد ــــــــــ کے خلاف مقلد کی ضد

بحمد اللہ اہل حدیث کا دامن بے جا تشدد سے پاک ہے، اہلحدیث کی نماز ہر امام کی اقتدار میں ہو جاتی ہے، اہل حدیث، تمام احادیث مبارکہ کو دل و جان سے مانتا ہے اور جہاں تک ہو سکتا ہے اس پر عمل کرتا ہے مقلد تقلید کی وجہ سے غیر مقلد کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا، درج ذیل حدیث کے بعد فیصلہ کریں کیا یہ درست ہے چاہے غیر مقلد امام کعبہ ہی کیوں نہ ہوں مقلد نماز نہیں پڑھتا، درج ذیل حدیث کے بعد فیصلہ کریں کہ کیا یہ عمل درست ہے؟

وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ بَرًّا كَانَ اَوْ فَاجِرًا وَاِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَاَوْ فَاجِرًا وَاِن عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَاَوْ فَاجِرًا وَاِن عَمِلَ الْكَبَائِرَ (رواهُ ابوداوٗد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

''جہاد واجب ہے تم پر ہر سردار کے ساتھ نیک ہو یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ''

(امامت کا بیان مشکوۃ ج۔1 ،ص238)

اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرو اور اپنے حاکموں کی

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔ النساء59

''اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالی اور فرمانبرداری کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تم میں سے اختیار والوں کی، پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالی کی طرف اور رسول کی طرف اگر تمہیں اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے یہ بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر القرآن! اولوالامر۔ اپنے میں اختیار والے سے مراد بعض کے نزدیک امراد حاکم اور بعض کے نزدیک علماو فقہا ہیں۔ مفہوم کے اعتبار سے دونوں ہی مراد ہو سکتے ہیں۔ مطلب یہ ہے اصل اطاعت تو اللہ تعالی ہی کی ہے کیونکہ: (اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ۔ (عراف 54)

خبردار مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ۔ (یوسف 40)

حکم صرف اللہ ہی کا ہے، لیکن چونکہ رسول ﷺ خالص منشاء الٰہی کا مظہر اور اس کی مرضیات کا نمائندہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالی نے اپنے ساتھ رسول ﷺ کے حکم کو بھی مستقل طور پر واجب الاطاعت قرار دیا اور فرمایا کہ رسول ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ کی اطاعت ہے۔

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔ (نساء:80)

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی طاعت کی۔ جس سے بات واضح ہو جاتی ہے کہ حدیث بھی اسی دین کا حصہ ہے جس طرح قرآن کریم۔ تاہم امرا و حکام کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وہ یا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کا نفاذ کرتے ہیں۔ یا امت کے اجتماعی مصالح کا انتظام اور نگہداشت کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امرا و حکام کی اطاعت اگرچہ ضروری ہے لیکن وہ علی الاطلاق نہیں بلکہ مشروط ہے۔ اللہ و رسول ﷺ کی اطاعت کے ساتھ اسی لیے اَطِيْعُوا اللّٰهَ کے بعد اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔ کہا کیونکہ یہ دونوں اطاعتیں مستقل اور واجب ہیں۔ لیکن اَطِيْعُوا اُولِي الْاَمْر نہیں کہا کیونکہ اُولِي الْاَمْر کی اطاعت مستقل نہیں اور حدیث میں بھی کہا گیا ہے

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ مسلم کتاب الامارہ اور اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ بخاری کتاب الاحکام باب نمبر 4: اَلسَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ لِلْاِمَامِ مَالَمْ تَكُنْ مَعْصِيَةً۔

معصیت میں اطاعت نہیں، اطاعت صرف معروف میں ہے

یہی حال علماو فقہا کا بھی ہے۔ اگر لوالامر میں ان کو بھی شامل کیا جائے یعنی ان کی اطاعت اس لیے کرنی ہوتی کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام اور فرمودات بیان کرتے ہیں اور اس کی دین کے طرف ارشاد و ہدایت اور راہنمائی کا کام کرتے ہیں۔ اس لیے معلوم ہوا کہ علماو فقہا بھی دینی امور و معاملات میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں۔ لیکن ان کی اطاعت بھی صرف اس وقت تک کی جائے گی جب تک کہ عوام کو صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات بتلائیں گے لیکن اگر وہ اس سے انحراف کریں تو عوام کے لیے ان کی اطاعت بھی ضروری نہیں بلکہ انحراف کی صورت میں جانتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بوجھتے ان کی اطاعت کرنا سخت معصیت اور گناہ ہے۔

(اللہ کی طرف لوٹانے سے مراد، قرآن کریم اور الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے)۔

یہ تنازعات کے ختم کرنے کیلئے بہترین اصول بتایا گیا ہے اس اصول سے بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ کسی تیسری شخصیت کی اطاعت واجب نہیں۔ اسی تیسری اطاعت نے جو قرآن کی اس آیت کے صریح مخالف ہے۔ مسلمانوں کو امت متحدہ کی بجائے امت منتشرہ بنا رکھا ہے اور ان کے اتحاد کو تقریبا ناممکن بنا دیا ہے۔

جب ہر امت کو اس کے امام کے ساتھ بلایا جائے گا

ارشاد باری تعالی ہے:۔

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا۔ (بنی اسرائیل 71-72)

''جس دن ہم ہر امت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے پھر جن کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ تو شوق سے اپنا نامہ اعمال پڑھنے لگیں گے اور دھاگے برابر ظلم نہ کیے جائیں گے ۝ اور جو کوئی اس جہان میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا اور راستے سے بہت ہی بھٹکا رہے گا۔''

تفسیر القرآن: اِمَام کے معنی پیشوا، لیڈر اور قائد کے ہیں۔ یہاں اس سے کیا مراد ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد پیغمبر ہے، یعنی ہر امت کے اس کے حوالے سے پکارا جائے گا۔ بعض کہتے ہیں اس سے آسمانی کتاب مراد ہے، جو انبیاء کرام کے ساتھ نازل ہوتی رہیں۔ یعنی اہل تورات، اہل انجیل اور اسے اہل قرآن وغیرہ کہہ کر پکارا جائے گا۔ یہاں امام سے مراد نامہ اعمال ہے یعنی ہر شخص کو جب بلایا جائے گا۔ تو اس کا نامہ اعمال اس کے ساتھ ہوگا، اور اس کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ اسی کو امام ابن کثیر اور امام شوکانی نے ترجیح دی ہے۔

- ''فتیلا'' اس جھلی یا دھاگے کو کہتے ہیں جو کھجور کی گھٹلی میں ہوتا ہے یعنی ذرہ برابر ظلم نہیں ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ ''اَعمی'' (اندھا) سے مراد۔ دل کا اندھا ہے یعنی جو دنیا میں حق دیکھنے، سمجھنے اور اسے قبول کرنے سے محروم رہا وہ آخرت میں بھی اندھا اور رب کے خصوصی فضل و کرم سے محروم رہے گا۔

مختصر: مقلدین کہتے ہیں کہ غیر مقلدین 1209 ہجری کی پیداوار ہیں اور ان کا امام کوئی نہیں۔ یہ بھی کہتے ہیں یہ فرقہ امام شافعیؒ کا پیروکار ہے یعنی مقلد ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس فرقے کا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔۔۔ اور اس آیت کی روشنی میں ہر شخص کا امام ہونا چاہیے۔ اہلحدیث کا امام تو کوئی ہے نہیں یہ کس کے ساتھ بلائے جائیں گے؟

بلاشبہ ہر شخص کا کوئی نا کوئی امام ہوتا ہے۔۔۔ جب ہر نبی اپنی امت کا امام ہوتا ہے تو پھر کسی امتی کو امام بنانے کی کیا ضرورت ہے۔۔ ویسے یہاں امام سے مراد وہ شخص ہے جس کی دنیا میں پیروی کیا جائے گی، جیسے تفسیر القرآن میں ذکر آیا ہے، اہل تورات، اہل انجیل اور اہل قرآن وغیرہ اور جو لوگ دنیا میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے رہیں گے قیامت کے دن وہ نبی ان کا امام ہو گا۔۔۔ اور جو غیر نبی کی پیروی کرتے رہیں گے وہ غیر نبی ان کا امام ہوگا۔۔۔ اب یہ تو اپنے اپنے ذوق اور ایمان کی بات ہے کہ کون قیامت کے اپنے نبی کا متبع فرمانبردار بن کر اپنے پروردگار کے دربار میں پیش ہونا پسند کرتا ہے اور کون کسی غیر نبی کے دامن سے منسلک ہو کر وہاں حاضر ہونا پسند کرتا ہے۔

ویسے سلف صالحین میں بعض علم والوں کا قول ہے کہ اس آیت میں اہلحدیث کی بڑی فضیلت ہے کیونکہ ان کا امام خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی نہیں ہے۔

تقلید کی تعریف و معنی

س: تقلید کا لفظ کس چیز پر بولا جاتا ہے اس کی تعریف اور معنی کیا ہیں؟

ج: اس سوال کے جواب میں چند جلیل القدر اصحاب علم کے ارشادات ملاحظہ کیجیے!

1. التقلید الحمل یقول الغیر من غیر حجۃ۔

   تقلید اس عمل کا نام ہے جو کسی غیر کے کہنے پر بلا دلیل کیا جائے۔

2. التقلید الحمل یقول غیرک من غیر حَجۃ۔

   تقلید وہ عمل ہے جو تم کسی غیر کے کہنے پر کسی دلیل کے بغیر انجام دو۔

3. التقلید، ہو قبول قول حجۃ ویس من طریق العلم لا فی الاصول ولا فی الفروع۔ اصول فقہ خضری ص نمبر 257

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقلید یہ ہے کہ کسی قول کو بلا دلیل قبول کر لیا جائے وہ قول اصول و فروع میں طریق علم سے نہ ہو۔ (اصول فقہ خضری ص 257)

4 التقلید، اعتقاد الشیئی لان فلانا قال مما لم یقم علی صحة قوله برهان۔

تقلید یہ ہے کہ کسی بات کو شخص اس لئے مرکز عقیدت قرار دے لیا جائے کہ یہ فلاں شخص کا فرمان ہے جب کہ اس کی صحت کی بنیاد کوئی دلیل نہ ہو۔ (احکام، ابن حزم 40)

ان تمام اقوال سے یہ بات پوری طرح واضح ہو چکی کہ تقلید اس اطاعت و اقتدا کو کہا جاتا ہے جو بلا دلیل و برہان کسی بزرگ یا امام کی کی جائے۔

☆ انسانوں میں صرف رسول اللہ ﷺ کی اطاعت و اقتدا ہی کسی دلیل اور حجت کے بغیر کی جا سکتی ہے۔۔۔ کہ یہ قَالَ اللہُ وَ قَالَ الرَّسُول ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہی دلیل ہے

اللہ رب العزت نے فرمایا!

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا۔ (نساء 89)

جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

اللہ تعالیٰ کا حکم اور فرمودات نبی کریم ﷺ کے ہوتے ہوئے روئے زمین پر کوئی ایسی عظیم سے عظیم تر ہستی نہیں ہے کہ جس کی بات بلا دلیل و حجت مان کر کوئی شخص ختم نبوت کا عقیدہ قائم رکھ سکے یا راہ ہدایت پا سکے۔

نہ ہی کوئی عظیم سے عظیم تر ایسی ہستی روئے زمین پر ہے جو تمام علوم پر حاوی ہو اور شرعی اعتبار سے پیش آنے والے تمام مسائل پر پوری طرح نگاہ رکھتا ہو۔

صحابہ کرامؓ اور ائمہ اربعہؒ کے زمانے میں کوئی کسی امتی کا مقلد نہ تھا

1 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

لا یقلدن رجل رجلا فی دینه ان امن امن و ان کفر کفر

یعنی کوئی شخص اپنے دین کے معاملے میں کسی شخص کی اس طرح تقلید نہ کرے کہ وہ ایمان لایا تو وہ بھی ایمان لائے گا، اگر اس نے انکار کیا تو یہ بھی انکار کرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ فرماتے ہیں۔

لا تقلدفی ولا تقلدون مالکا ولا الاوزاعی وخدا الاحکام من حیث اخذوا۔

"یعنی نہ میری تقلید کرو اور نہ مالک اور اوزاعی کی تقلید کرو وہیں سے احکام لو جہاں سے انہوں نے لیے۔

ترجمہ:۔تم میری بات بلا دلیل نہ مانو اور نہ مالک، اور اوزاعی اور نخعی وغیرہ کی بات پر بہ صورت دیگر عمل کرو، بلکہ احکام دین وہیں سے لو جہاں سے خود انہوں نے لیے ہیں یعنی قرآن اور حدیث کی طرف رجوع کرو۔

لہٰذا ثابت ہوا کہ غوث الاعظم امام احمد بن حنبل کے مقلد تھے۔ یہ بہتان لگایا ہے۔۔۔۔ یہ بھی ظاہر ہو گیا ہے کہ تقلید کا لفظ اس دور میں کسی خوشگوار انداز میں استعمال نہیں ہوا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور امام احمدؒ نے تقلید سے سختی کے ساتھ روکا ہے۔ کہ دینی معاملات میں قرآن و حدیث کی طرف ہی رجوع کرو۔

3 امام ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ (ابو عمرو، ابن عبدابر) وغیرہ اہل علم کا کہنا ہے کہ علما اس امر میں متفق ہیں کہ مقلد کا شمار اہل علم کے گروہ میں نہیں ہوتا، علم کا اطلاق اس بات پر ہوتا ہے کہ انسان کو دلیل کے ساتھ معرفت حق حاصل ہو۔۔۔۔اس ضمن میں ابو عمرو، ابن عبدابر رحمتہ اللہ کی بات عین حقیقت پر مبنی ہے۔ اہل علم کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ علم اس معرفت حق ہی کو کہا جاتا ہے جو دلیل کی بنیاد پر قائم ہو اگر دلیل کے بغیر ہو تو اسے تقلید ہی کہا جائے گا۔

4 امام ابن قیم کا اس سلسلے میں ایک اور اندارج ملاحظ ہو

ترجمہ:۔ اکثر اہل علم اور جمہور شافعی علما کا قول ہے کہ تقلید سے فتوی جاری کرنا جائز نہیں، اس لیے کہ مقلد عالم نہیں ہوتا اور فتوی بغیر علم کے نہیں دیا جا سکتا۔

(1-اعلام الموقعین ج۔1،ص4)(2 ایضا ص16)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گستاخ کون؟

یہ معمہ ہر کوئی آسانی سے سمجھ سکتا ہے اگر سوچئے!

بعض مقلد حضرات علما کو تقلید سے اس درجہ محبت ہے کہ وہ مقلد کہلانے کو اپنے لیے ضروری قرار دیتے ہیں اور ان کے نزدیک دین کی بنیاد شاید اسی پر قائم ہے۔ اور غیر مقلدوں کو گستاخ قرار دیتے ہیں یہ ان کے متکبر ہونے کی علامت ہے دوسرے کو مطعون کرنا۔

گستاخ کون ہے؟ غور کیجئے وہ جو براہ راست قرآن اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حجت مانے اور اسی کو حرف آخر قرار دے ـــــ یا ـــــ وہ جو قرآن و سنت کے بجائے فقہ کو حرف آخر قرار دے؟ (یعنی کسی امام کی تقلید پر مصر ہو؟)

ایک طرف تو اللہ تعالی کا حکم ہے، ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا عمل اور فعل ہے ـــــ دوسری طرف قول امام ہے ـــــ اور کسی بات پر ٹکراؤ ہو رہا ہے ـــــ اور مقلد سب کو چھوڑ کر اپنے امام کے قول کو ترجیح دیتا ہے ـــــ تو فیصلہ سنائیے گستاخ اور بے ادب کون ہے اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو حرف آخر ماننے والا ـــــ یا قول امام کو حرف آخر ماننے والا؟

تقلید کا رد ائمہ اربعہ سے

1 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے

ترجمہ:۔ کہ جو شخص کسی مسئلے میں میری پیش کردہ دلیل کا علم نہیں رکھتا اسے میرے قول کے مطابق فتوی نہیں دینا چاہیے ـــــ امام صاحب فتوی جاری کرتے وقت یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ یہ نعمان بن ثابت کی (یعنی میری) ذاتی رائے ہے اور ہماری طاقت کے مطابق بہترین رائے ہے، جو شخص اس سے بہتر بات لائے تو وہ درست ہونے کے زیادہ لائق ہے۔ (یعنی اس کو ماننا زیادہ قرین صواب اور اولی ہے)

2 امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ملاحظ فرمایئے!

ترجمہ:۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ جو بات کسی سے لی گئی ہے، وہ اس پر لوٹا دی جائے گی ـ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمیشہ قائم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قابل عمل رہے گا۔

3 امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق حضرت شاہ صاحب رقم طراز ہیں

ترجمہ:۔ امام حاکم اور امام بیہقی نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول نقل کیا ہے کہ کسی مسئلے میں جب صحیح حدیث مل جائے تو سمجھ لو کہ یہی میرا مذہب ہے۔

ایک روایت میں فرمایا! کہ جب تم دیکھو کہ میرا کلام حدیث کے خلاف ہے تو حدیث پر عمل کرو اور میرے کلام کو دیوار پر دے مارو!

4 امام احمد بن حنبل رحمۃ علیہ فرماتے ہیں!

ترجمہ:۔ اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلے میں کسی کی بات قابل حجت اور لائق تسلیم نہیں۔ (حجۃ البالغہ ج۔1، ص 157)

قارئین:۔

پمفلٹ شائع کرنے والے صاحب نے لکھا ہے کہ یعنی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ، امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے مقلد تھے۔۔۔۔اور غوث اعظم فرماتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ترجمہ:۔ صرف کتاب و سنت کو پیش نگاہ رکھو۔ انہی دونوں کو ہدف غور و فکر ٹھہراؤ پھر انہی دونوں کو مدار عمل قرار دو، کسی کی ادھر ادھر کی باتوں اور خواہشوں کے دھوکے میں نہ آؤ۔ (فتوح الغیب مقالہ نمبر 36، صراط مستقیم ص 35)

یعنی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تقلید کے بارے فرماتے ہیں کہ کسی کی ادھر ادھر کی باتوں اور خواہشوں کے دھوکے میں نہ آؤ۔ اور یہ حضرت ہر ایک کو مقلد بنائے جا رہے ہیں۔

اور یہ بھی جانتے کہ غوث الاعظم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔۔۔غوث۔ معنی فریاد کو پہنچنے والا اور اعظم معنی۔ بہت بڑا۔ (اور مخلوق کو غوث اعظم کہنا شرک ہے جس کی معافی ہرگز نہیں ہے۔)

غوث اعظم۔۔۔۔معنی۔۔۔۔بہت بڑا فریاد کو پہنچنے والا۔۔۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا

تقلید کا رد آثار صحابہؓ سے

1 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

ترجمہ:۔ دین میں لوگوں کی تقلید نہ کرو پس اگر تم میری بات کا انکار کرتے ہو تو مردوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقتداء کرلو زندوں کی نہ کرو۔ (السنن الکبری۔ ج۔2، ص10 وسند صحیح)

تنبیہ:۔ اس ترجمے میں اقتداء کا لفظ عبرانی کی روایت کے پیش نظر لکھا گیا ہے۔

(المعجم الکبیر ج۔9، ص166)

2 امام وکیع بن الجراح" (متوفی 197 ہجری فرماتے ہیں۔)

ترجمہ:۔ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

جب تین باتیں رونما ہوں تو تمہارا کیا حال ہوگا؟۔۔۔۔دنیا جب تمہاری گردنیں توڑ رہی ہوگی، اور عالم کی غلطی اور منافق کا قرآن لے کر جھگڑنا؟۔۔۔۔لوگ خاموش رہے۔

تو معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا!۔۔۔گردن توڑنے والی دنیا (یعنی کثرت مال و دولت) کے بارے سنو، اللہ تعالی نے جس دل کو بے نیاز کردیا وہ ہدایت پا گیا اور جو بے نیاز نہ ہوا تو اسے دنیا فائدہ نہ دے گی، رہا عالم کی غلطی کا مسئلہ تو سنو اگر وہ سیدھے راستے پر بھی جا رہا ہو تو اپنے دین میں اس کی تقلید نہ کرو، اور اگر وہ فتنے میں مبتلا ہو جائے تو اس سے ناامید نہ ہو کیونکہ مومن بار بار فتنے میں مبتلا ہو جاتا ہے پھر آخر میں توبہ کرلیتا ہے۔

(السخ) کتاب الزیدج۔1 ص299، سندہ حسن

3 حضرت عمر رضی اللہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی جان ہے اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی روح قبض نہ کی اور ان سے وحی کو نہ روکا جب تک کہ ان کی امت کو رائے سے بے نیاز نہ کردیا۔ یعنی تقلید سے۔ (میزان الشعرانی)

4 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے

کیا تم کو خوف نہیں کہ اللہ تعالی تمہیں عذاب دے یا زمین میں دھنسا دے۔

اَنْ تَقُوْلُوْا قَالَ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فُلَانٌ

جب تم کہتے رسول اللہ ﷺ نے یوں فرمایا اور فلاں نے اس طرح کہا۔

(حجۃ اللہ البالغہ ص155)

5 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے حج تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے جواز کا فتویٰ دیا، سائل نے کہا آپ کے باپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو اس سے منع کرتا ہے اور آپ جواز کا فتویٰ دے رہے ہیں۔ اس پر آپؓ نے فرمایا!

اَمْرُ اَبِی یَتَّبِعْ اَمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے باپ کی اتباع کرو گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کی جائے گی؟ (ترمذی)

عبداللہ بن عمرؓ اس پر سخت ناراض ہوئے اور ایک روایت میں ہے کہ آپؓ نے فرمایا!

فَقُمْ عَنِّی۔ یعنی میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔

6 **حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں**

لَا یُقَلِّدَنَّ رَجُلٌ رَجُلًا فِی دِیْنِہٖ۔

کوئی مرد اپنے دین میں کسی مرد کی تقلید نہ کرے۔ (میزان شعرانی ج۔ 1، ص 471)

7 **حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن معمر کہتے ہیں**

لَا فَرْقَہ بَیْنَ بَہِیْمَۃٍ تُنْقَادُ وَاِنْسَانٍ یُقَلِّدُ۔

مقلد کوئی فرق نہیں۔ (اعلام الموقعین ج۔ 1، ص 317)

اقوال ائمہ واربعہ

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا!

جب تک میری دلیل معلوم نہ ہو میرے قول پر فتویٰ دینا حرام ہے۔ (میزان شعرانی)

(یعنی آپ کے جس فتویٰ کی دلیل کتاب و سنت سے معلوم نہ ہو اس پر عمل کرنا حرام ہے)

2 جب ہمارے کلام کو قرآن اور حدیث کے خلاف دیکھو تو قرآن اور حدیث پر عمل کرو اور ہمارے قول کو دیوار پر دے مارو (میزان شعرانی)

3 صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے (عقد الجید)

◉ **امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں**

میں بشر ہوں میری رائے صحیح بھی ہو سکتی ہے اور غلط بھی۔ اس میری بات کی تحقیق کر لیا کرو تو جو کتاب و سنت کے موافق ہو اسے لینا اور جو ان کے خلاف ہو اسے چھوڑ دینا۔

◉ **امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں**

صحیح حدیث میرا مذہب ہے اور جب میرے کلام کو حدیث کے خلاف دیکھو تو اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوار پر دے مارو اور حدیث پر عمل کرو (عقد الجید)

⊙ امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا!
تقلید کر کے اپنا دین کسی ایک کے سپرد نہ کرو جو نبی ﷺ سے ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملے اس پر عمل کرنا پھر تابعین علیہم کے بارے میں تمہیں اختیار ہے۔

(اعلام الموقعین)

تقلید کا رد اجماع سے

⊙ صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین نے تقلید سے منع کیا ہے اور ان کا کوئی مخالف نہیں جو تقلید کو جائز کہتا ہو۔ لہذا خیر القرون میں اس پر اجماع ہے کہ تقلید ناجائز ہے۔

⊙ حافظ ابن حزم رحمتہ اللہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ اوّل سے آخر تک صحابہ کرامؓ اور اول سے آخر تک تمام تابعینؒ کا اجماع ثابت ہے کہ ان میں سے یا ان سے پہلے نبی کریم ﷺ کے علاوہ کسی انسان کے تمام اقوال قبول کرنا منع اور ناجائز ہے۔ جو لوگ امام مالک، امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام احمد رحمتہ اللہ علیہم میں سے کسی ایک کے اگر سارے اقوال لیتے ہیں۔ یعنی تقلید کرتے ہیں، باوجود اس کے کہ وہ علم بھی رکھتے ہیں اور ان میں سے جس کو اختیار کرتے ہیں اس کے کسی قول کو ترک نہیں کرتے وہ جان لیں کہ پوری امت کے اجماع کے خلاف ہیں۔

انہوں نے مومنین صحابہؓ کا راستہ چھوڑ دیا ہے۔۔۔ ہم اس مقام سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔
دوسری بات یہ ہے کہ ان تمام فضیلت والے علماء نے اپنی اور دوسروں کی تقلید سے منع کیا ہے۔ پس جو کوئی ان کی تقلید کرتا ہے وہ ان کا مخالف ہے۔

(النبذۃ الکافیۃ فی احکام اصول ص71)
(والرد علی من اخلد الی الارض للسیوطی ص132-133)

تقلید کا رد سلف صالحین سے

⊙ امام عامر بن شراحیل الشعبیؒ متوفی 104 ہجری فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ یہ لوگ تجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتائیں اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور جو بات وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی رائے سے خلاف کتاب وسنت کہیں اسے کوڑے کرکٹ میں پھینک دو۔
(مسند الدارمی 17/1، 206، سندہ صحیح)

◉ امام حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ لوگوں میں ہر آدمی کی بات آپ نے بھی سکتے ہیں اور رد بھی کر سکتے ہیں سوائے نبی ﷺ کے آپ کی ہر بات لینا فرض ہے اسی میں ایمان ہے۔
(الاحکام لابن حزم 293/6، وسندہ صحیح)

◉ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دن قاضی ابو یوسف کو فرمایا

ترجمہ:۔ اے یعقوب (ابو یوسف) تیری خرابی ہو میری ہر بات نہ لکھا کر، میری آج ایک رائے ہوتی ہے اور کل بدل جاتی ہے، کل دوسری رائے ہوتی ہے تو پھر پرسوں وہ بھی بدل جاتی ہے۔ (تاریخ یحیی بن معین ج۔ 2، ص 607، وتاریخ بغداد 424/13)

◉ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ میری ہر بات جو نبی کریم ﷺ کی صحیح حدیث کے خلاف ہو اسے چھوڑ دو پس نبی ﷺ کی حدیث سب سے زیادہ بہتر ہے اور میری تقلید نہ کرو۔
(آداب الشافعی ومناقبہ لابن حاتم ص 51)

◉ امام ابوداؤد السجستانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ میں نے امام احمد بن حنبل سے پوچھا کیا امام اوزاعی امام مالک سے زیادہ متبع سنت ہیں؟ انہوں نے فرمایا! اپنے دین میں ان میں سے کسی ایک کی بھی تقلید نہ کرو۔
(مسائل ابی داؤد ص 227)

◉ امام ابن الجوزی کے استاد ابوالوفاء علی بن عقیل البغدادی متوفی 513 ہجری فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ یعنی رجال کی تعظیم اور دلائل کو ترک کرنا یہی تقلید ہے اور سب سے پہلے اس راستے پر شیطان چلا۔ (کتاب الفنون ج۔3، ص 604، بحوالہ ماہنامہ التوحید جولائی 2006، ص 9)

◉ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ جس شخص نے ایک امام مقرر کر کے مطلقا اس کی اطاعت واجب قرار دے دی چاہے عقیدتا ہو یا عملا تو ایسا شخص گمراہ رافضیوں امامیوں کے سرداروں کی طرح گمراہ ہے۔
(مجموع فتاوی 69/19)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⦿ محدث فاخر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ طالب نجات کیلئے لازم ہے کہ پہلے کتاب وسنت کے مطابق اپنے عقائد درست کرے اور اس بارے میں کسی کے قول وفعل کی طرف قطعا توجہ نہ دے۔ (رسالہ نجاتیہ ص 17)

نیز فرماتے ہیں۔۔۔اہل سنت کے تمام مذاہب میں حق موجود ہے اور ہر مذہب کے بانی کو حق سے کچھ نہ کچھ ملا ہے مگر اہلحدیث کا مذہب، دیگر مذاہب سے زیادہ حق پر ہے۔

⦿ شیخ محمد (بن عبدالوہاب) رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔

ترجمہ:۔ یہ ہے کہ جس پر کتاب وسنت کی دلیل ہو اس کی اتباع کی جائے اور علماء کے اقوال کو کتاب وسنت پر پیش نہ کرنا چاہیئے، جو کتاب وسنت کے موافق ہوں انہیں ہم قبول کرتے ہیں اور انہی پر فتوی دیتے ہیں اور جو کتاب وسنت کے مخالف اقوال ہیں ہم انہیں رد کرتے ہیں۔ (الدرر السنیہ ص 219)

⦿ عبدالعزیز بن محمد بن سعود رحمۃ اللہ (سعودی عرب کے بادشاہ)

ترجمہ:۔ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی مذاہب مشہورہ کی تقلید نہیں کرتا کیا یہ شخص نجات پا جائے گا؟ سلطان عبدالعزیز نے کہا جو شخص ایک وحدہ لاشریک لہ کی عبادت کرے، استغاثہ صرف اسی سے کرے، دعا صرف ایک اللہ ہی سے مانگے، ذبح بھی ایک اللہ ہی کیلئے کرے، نذر بھی اس کی ہی مانے، صرف اس پر توکل کرے، اللہ کے دین کا دفاع کرے اور اس میں سے جو معلوم ہو احسب استطاعت اس پر عمل کرے، تو یہ شخص بغیر کسی شک کے نجات پانے والا ہے۔ اگر چہ اسے ان مذاہب مشہورہ کا پتہ ہی نہ ہو۔
(الدرر السنیہ 170/2، 173 طبع جدیدہ والاقناع ص 39-40)

⦿ سعودی عرب کے مفتی عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ نے فرمایا:

ترجمہ:۔ میں بحمد اللہ متعصب نہیں ہوں لیکن کتاب وسنت کے مطابق فیصلے کرتا ہوں، میرے فتووں کی بنیاد قال اللہ وقال الرسول پر ہے، حنابلہ دوسروں کی تقلید پر نہیں ہے۔
(المجلۃ رقم 806، تاریخ 25 صفر 1416 ہجری ص 23، والاقناع ص 92)

تمام بزرگان دین خود اعلان کر رہے ہیں کہ ہم مقلدین نہیں ہیں اور مقلدین شور مچا رہے ہے کہ سب علما! ضرور کسی نہ کسی کے مقلدین ہیں۔ عربی پیج نمبر 63

کسی مستند عالم دین سے یہ قول ثابت نہیں ہے کہ "اَنَا مُقَلِّدٌ" میں مقلد ہوں۔

صحیح بخاری وصحیح مسلم واحادیث صحیحہ کے راویوں میں سے کسی ایک راوی کا بھی مقلد ہونا ثابت نہیں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال وجواب

س: اہلحدیث کسے کہتے ہیں؟

ج: دو قسم کے لوگوں کو اہلحدیث کہتے ہیں!

1- محدثین کرام 2- حدیث کی اتباع کرنے والے (یعنی محدثین کے عوام)

(مجموعہ فتاوی ابن تیمیہ ج۔4،ص95)

علامہ سیوطی لکھتے ہیں

ترجمہ:۔ اہل حدیث کیلئے اس سے زیادہ کوئی فضیلت نہیں کہ نبی ﷺ کے سوا ان کا کوئی (متبوع) امام نہیں ہے۔ (تدریب الراوی 128/2۔انواع 27)

س: فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔(نحل 43)

کا مفہوم اور ترجمہ کیا ہے؟

ج: ترجمہ:۔ اگر تمہیں علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ لو!

مفہوم: معلوم ہوا کہ لوگوں کی دو قسمیں ہیں۔

1- اہل ذکر یعنی علماء۔۔۔۔۔۔ 2- لَا یَعْلَمُوْنَ یعنی عوام

عوام پر لازم ہے کہ علماء سے دو شرطوں پر مسائل پوچھیں۔

1- قرآن وحدیث پر عمل کرنے والا ہو، اہل تقلید میں سے نہ ہو

یہ پوچھا جائے کہ مجھے قرآن وحدیث مسئلہ بتائیں (یعنی اللہ ورسول کا حکم بتائیں)

عامی کا عالم کی طرف رجوع کرنا تقلید نہیں ہے۔(عرف عام میں بھی اسے تقلید نہیں کہتے)

س: کیا استاد کے پاس پڑھنا اس کی تقلید ہے؟

ج: استاد کے پاس پڑھنا اس کی تقلید نہیں ہے نہ ہی کسی نے تقلید کہا یہ تعلیم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

س: وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ۔(لقمان:150)

کا ترجمہ ومفہوم کیا ہے؟

ج: ترجمہ:۔ اور اتباع کر اس راستے کی جس نے میری طرف رجوع کیا۔(یعنی اللہ کی طرف رجوع کیا)

مفہوم: اتباع کی دو قسمیں ہیں۔ ❶ اتباع با دلیل ❷ اتباع بے دلیل

یہاں اتباع با دلیل ہے جو کہ تقلید نہیں ہے یہ دعویٰ کرنا کہ لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو غیر نبی کی بے دلیل، آنکھیں بند کر کے اندھا دھند تقلید کا حکم دیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتہائی باطل اور جھوٹی بات ہے۔

امام ابن کثیر تشریح لکھتے ہیں یعنی "اَلْمُؤْمِنِیْنَ" یعنی تمام مومنین کے راستے کی اتباع کر (تفسیر)

س: صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ کا ترجمہ کیا ہے؟

ترجمہ: (اے اللہ) ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تونے انعام کیا۔

مفہوم یہاں پر تمام ربانی انعام یافتہ لوگوں کے راستے کا ذکر ہے۔ بعض انعام یافتہ کا نہیں لہٰذا اس آیت کریمہ سے اجماع کا حجت ہونا ثابت ہوا۔ یہ عام لوگوں کو بھی معلوم ہے کہ ربانی انعام یافتہ (انبیآء)، صدیقین، شہدا اور صالحین) کا راستہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے آنکھیں بند کر کے کسی غیر نبی کی بے دلیل و بے حجت پیروی نہیں۔

لہٰذا اس آیت کریمہ سے بھی تقلید کا رد ہی ثابت ہے۔ والحمد للہ)

حاصل کلام

قرآن وسنت سے دو چیزوں کی تلاش کی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلک حق صرف اہلحدیث ہے اور دین اسلام میں تقلید اور فرقہ بندی کا کوئی مقام نہیں ہے۔

باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو ہدایت اور علم لے کر آئے ہیں اس کی مثال

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مثال اس کی جو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو دیا ہدایت اور علم ایسی ہے جیسے مینہ برسا زمین پر اس میں کچھ حصہ ایسا تھا جس نے پانی چوس لیا، اور چارہ اور بہت سا سبزہ جمایا، اور کچھ حصہ اس کا کڑا سخت تھا۔ اس نے پانی کو سمیٹ رکھا، پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایا اس سے لوگوں نے اس سے پیا اور پلایا اور چرایا، (بخاری کی روایت میں زرعوا ہے یعنی کھیتی کی اس سے اور کچھ حصہ اس میں کا چٹیل میدان ہے نہ تو پانی کو روکے نہ گھاس اُگائے، جیسے چکنی چٹان کہ پانی لگا اور چل دیا، تو یہ مثال ہے اس کی جس نے اللہ کے دین کو سمجھا اور اللہ نے اس کو فائدہ دیا اس چیز نے جو مجھ کو عطا فرمائی، اس نے آپ بھی جانا اوروں کو بھی سکھایا، اور جس نے اس طرف سر نہ اٹھایا۔ (یعنی توجہ نہ کی) اور اللہ کی ہدایت و جس کو میں دے کر بھیجا گیا قبول نہ کیا۔ (متفق علیہ مشکوٰۃ) مسلم کتاب الفضائل ص 15 ج 6)۔

یعنی زمین کی تین قسیم ہیں.......... اسی طرح لوگ بھی تین قسم کے ہیں۔

پہلی قسم کی زمین زمین

جو پانی سے زندہ ہوتی ہیں اور گھاس اور ترکاری اور میوے اُگاتی ہے، لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اس کی مثل وہ شخص ہے جس نے دین کو سیکھا، یاد کیا آپ بھی عمل کیا، لوگوں کو سکھایا انہوں نے بھی فائدہ اٹھایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری قسم کی زمین

وہ خود نہیں اُگاتی، لیکن پانی روک رکھتی ہے، اس سے آدمیوں اور جانوروں کو نفع ہوتا ہے، یہ وہ شخص ہے جس نے دین کا علم سیکھا، یاد کیا لیکن اس کو اتنی فہم نہیں کہ اس میں سے باریک مطلب نکالے، خیر اس سے سن کر اور لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔

تیسری قسم کی زمین

چکنی اور صاف جہاں نہ اُگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے، یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے دین کی طرف توجہ نہ کی ہو اور نہ اس کو سیکھا نہ اس کو یاد کیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف چلے اور تمام صحابہ کرامؓ کا راستہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی پھیر دیں گے، جدھر وہ خود پھرا، اور دوزخ میں ڈال دیں گے، وہ پہنچے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔ (نساء:115)

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ۔

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا پھر بھی وہ بے خبری میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

راقم الحروف محمد منیر عاجزؔ .... نظر ثانی.....الراقم الاثم مولانا ابوبکر صدیق السلفی
سرپرست ہفت روزہ الاعتصام لاہور پاکستان

www.KitaboSunnat.com

☆.....☆.....☆

نوٹ: ادارہ کی طرف سے کتاب ہذا کی اشاعت پر پابندی نہیں ہے زیادہ سے زیادہ چھپوا کر عوام تک پہنچا کر صدقہ جاریہ کا ثواب پائیں۔ ہدیہ دعائے خیر.........شکریہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

1

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

یہ وہ کتاب ہے جس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ اس میں متقین کے لیے ہدایت ہے

اور اعلان کر دو کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا۔ بیشک باطل مٹنے ہی والا ہے

اسلامی عقائد قرآن کی روشنی میں

علم غیب اللہ عزوجل کے لیے ہی خاص ہے

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ (انعام: ۵۰)

''کہہ دیجئے (اے نبی ﷺ) کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کا علم جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔''

مزید جانئے: [illegible] ۲۰۔ سورۃ نمل ۶۵۔ سورۃ لقمان ۳۴۔ سورۃ فاطر ۳۸۔ [illegible] سورۃ بنی اسرائیل ۸۵۔

صرف اللہ تعالیٰ پوری کائنات پر محیط ہے

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (الحدید ۴)

''اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔''

مزید جانئے: [illegible] سورۃ الاعراف ۷۔ سورۃ مجادلہ ۷۔ سورۃ یوسف ۱۰۲، ۱۰۳۔ سورۃ ہود ۳۱، ۴۹۔

مشکل کشا، حاجت روا، دستگیر، گنج بخش، داتا، غریب نواز، غوث اعظم اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی نہیں

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (فاطر ۲)

''اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔''

مزید جانئے: [illegible] ۱۹۔ [illegible] ۸۰، ۹۶۔ سورۃ الاعراف ۱۸۸۔ سورۃ جن ۲۱، ۲۲۔ سورۃ یونس ۱۲، ۱۸، ۴۹، ۱۰۷۔

ہدایت دینا صرف اللہ تعالیٰ عزوجل کے اختیار میں ہے

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (القصص ۵۶)

''بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور بے شک وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔''

مزید جانئے: سورۃ فاطر ۸۔ سورۃ الزمر ۱۹۔ سورۃ غاشیہ ۲۱، ۲۲۔

سوائے اللہ تعالیٰ عزوجل کے کسی سے دعا نہ مانگی جائے

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ (الانعام ۴۰، ۴۱)

''کہہ دیجئے (اے نبی ﷺ) دیکھو تو سہی اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا تم پر قیامت ہی آ جائے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے جس کے لیے پکارتے ہو اور جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو انہیں بھول جاتے ہو۔''

مزید جانئے: سورۃ الاعراف ۲۹۔ سورۃ یونس ۱۰۶، ۱۰۷۔ سورۃ رعد ۱۴۔ سورۃ فرقان ۶۸۔ سورۃ مومن ۱۴۔ سورۃ انبیاء ۸۳۔

رسول اللہ ﷺ کا سایہ

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

''اور اللہ ہی کے لئے زمین اور آسمان کی سب مخلوق خوشی اور زبردستی سے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے صبح و شام'' (سورۃ رعد ۱۵)

مزید جانئے: سورۃ نحل ۴۸۔ [illegible] سورۃ یٰسین ۳۶۔

اپنے راہنماؤں اور پیروں کو رب بنا لیا

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (التوبۃ ۳۱)

''ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنا لیا۔''

تفسیر القرآن: ...... اس کی تفسیر حضرت عدی بن حاتم ﷺ کی بیان کردہ حدیث سے بخوبی واضح ہوجاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے آیت کی بابت عرض کیا کہ یہود و نصاریٰ نے تو اپنے علماء کی کبھی عبادت نہیں کی پھر یہ کیوں کہا گیا ہے کہ انہوں نے ان کو رب بنا لیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ٹھیک ہے کہ انہوں نے ان کی عبادت نہیں کی لیکن یہ بات تو ہے نا...... کہ ان کے علماء نے جس کو حلال قرار دیا...... اس کو انہوں نے حلال اور جس چیز کو حرام کر دیا اس کو حرام ہی سمجھا...... یہی ان کی عبادت ہے کیونکہ حرام و حلال کرنے کا اختیار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ عزوجل کا ہے۔ یہی حق اگر کوئی اور کے اندر تسلیم کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اس کو اپنا رب بنا لیا ہے۔

مزید جانئے: سورۃ الاعراف ۱۹۳۔ سورۃ مریم ۸۱، ۸۲۔

دعاؤں میں انبیائے کرام علیہم السلام اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ کا وسیلہ اور سفارش مشرکانہ عقیدہ ہے

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (یونس ۱۸)

''اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نقصان پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے (اے نبی ﷺ) کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں نہ آسمانوں اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور برتر ہے ان لوگوں کے شریک بنانے سے۔''

قبر میں دفن شدہ لوگ نہیں سنتے

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ (فاطر ۲۲)

''اور زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔''

مزید جانئے: سورۃ نحل ۲۰، ۲۱۔ سورۃ نمل [illegible] سورۃ زمر ۳۰۔

ناشر: مجلسِ اشاعتِ توحید و سنت رجسٹرڈ ملک
مرتب: محمد منیر [illegible]